UNIVERSAL LIBRARY
OU_188865
UNIVERSAL LIBRARY

جملہ حقوق محفوظ ہیں

# سیربیٹن مرقع چین

تمام نقشہ کتاب میں دیکھا
Checked 1975

جسمیں

چین - جاپان - لنکا - برہما - تبت - و بعض جزایر وغیرہ

کے حالات و واقعات و رسم و رواجات وغیرہ درج ہیں۔

جو

بیادگار تشریف آوری نواب گورنر جنرل کشور ہند مرتب و
شائع کی گئی جس کے پڑھنے سے معلومات کو وسعت ہوتی ہی اور طبیعت محظوظ

مرتبہ

حافظ محمد عبد المجید خانصاحب وکیل ہائیکورٹ مولف
دستور العمل گرداوران و ضابطہ عثمانیہ وغیرہ

مطبوعہ مطبع اقبال دکن واقع رزیڈنسی بازار
۱۳۲۳ف م ۱۹۱۳ء

طبع اول ۵۰۰ ۱۰ اجزا قیمت فی نسخہ ۶/

# ڈیڈیکیشن

مین اس ناچیز کتاب کو جس کو مین نے ایک سال محنت کر کے کتب و
اخبار ہائے متفرقہ سے تالیف کیا ہے۔ قدردان و ہنر شناس فیض
رسان عالیجناب راجہ رائے مرلیدہر صاحب بہادر معتمد صرفخاص
و پیشی اعلیحضرت قدر قدرت کے نام نامی و اسم گرامی سے بلحاظ اپنی
عقیدت مندی اور حسب مذاق سعر کی قدردانی کے منسوب و معنون کرتا ہون
حافظ محمد عبدالمجید خان وکیل درجہ اول مولف ضابطۂ عثمانیہ وغیرہ

## جواب

بخوشی بہ افتخار منظور کرتا ہون۔ مگر میرا خیال ہے کہ باسم نام نامی و
گرامی اعلیحضرت ڈیڈیکیٹ کیا جاتا تو احسن تھا

شرحہ دستخط۔ ر۔ آ۔ مرلیدہر معتمد صرفخاص

نوٹ جس کتاب پر مولف کے دستخط نہون مسروقہ سمجھی جائے۔

# خلاصہ تقاریظ اہل علم

۱

یہہ رسالہ بہت سے عمدہ معلومات پر شامل ہے اس کے مضامین کی ترتیب بھی نہایت مناسب ہے - اگر اس پر نظر ثانی کرلی جائے تو اس کی خوبی اور زیادہ ہوجائے گی خصوصاً جاپانی ترقیوں کے اسباب پر کافی بحث کرنی چاہئے کیونکہ جاپان کا اس تھوڑے سے زمانہ میں اس قدر معراج کمال پر پہونچنا اہل ہند کے لئے عمدہ نمونہ ہے بہرحال یہہ کتاب نہایت عمدہ و قابل شرکت کورس اور قابل قدر ہے - عبدالقادر محمد صدیقی پروفیسر دارالعلوم

اس رسالہ میں لایق مولف نے ان ممالک ایشیا کے دلچسپ
حالات جمع کئے ہیں جن میں بدھ مذہب کی حکمرانی ہے اور اس کے
ساتھ ہندوستان کے ملحق بعض جزیروں کے حالات بھی لکھے ہیں
رسالہ کے دیکھنے سے مولف کے قابل قدر تلاش و تجسس کا پتہ
چلتا ہے مضامین کے اعتبار سے گو اس رسالہ کو نہ جغرافیہ کہہ سکتے
ہیں اور نہ تاریخ تاہم مفید معلومات کا ایک مجموعہ ضرور ہے اس کو اگر
ابتدائی تعلیم کے نصاب میں شریک کیا جائے تو بچوں کے لئے
مفید اور دلچسپ ہوگا میری رائے میں مصنف کی کوشش قابل
قدر ہے۔ محمد عبدالواسع۔ پروفیسر دار العلوم

بچوں کو فطرۃً قصوں کی طرف رغبت ہوتی ہے اور ایسی
کتابیں وہ بہت رغبت سے پڑھتے ہیں قابل مولف نے [illegible]

اس رسالہ کو بہت قابلیت سے فراست کے ساتھ لکھا ہے اگر ابتدائی تعلیم مین داخل ہوگا میرے خیال مین بہت مفید ہوگا — سید احمد حسین پروفیسر دار العلوم

واقعی مہتمم صاحب نے جو ارشاد فرمایا ہے حق بجانب ہے مجھکو امید ہے کہ حضور رئیس جناب ناظم صاحب اس رسالہ کو دیکھکر نہایت خوش ہونگے اور ضرور داخل کورس کا حکم صادر فرمائینگے فقط

مدرس دار العلوم

اس رسالہ کو مین نے ابتدا سے انتہا تک دیکھا اسمین شک نہین کہ ذی علم مولف نے بہت محنت و مشقت کی ہے اور تھوڑی عبارت سے نہایت بہت سے معلومات حاصل کئے ہین ناظرین نے بہت داد دی ہے مین بھی کل ناظرین سے

۲
اس رسالہ مین لایق مولف نے اون ممالک ایشیا کے دلچسپ
حالات جمع کئے ہین جن مین بدہ مذہب کی حکمرانی ہے اور اس کے
ساتہہ ہندوستان کے ملحق بعض جزیرون کے حالات بھی لکھے ہین
رسالہ کے دیکھنے سے مولف کے قابل قدر تلاش و تجسس کا پتہ
چلتا ہے مضامین کے اعتبار سے گو اس رسالہ کو نہ جغرافیہ کہہ سکتے
ہین اور نہ تاریخ تاہم مفید معلومات کا ایک مجموعہ ضرور ہے جس کو اگر
ابتدائی تعلیم کے نصاب مین شریک کیا جائے تو بچون کے لیے
مفید اور دلچسپ ہوگا میری رائے مین مصنف کی کوشش قابل
قدر ہے۔ محمد عبدالواسع۔ پروفیسر دارالعلوم

۳
بچون کو فطرۃً قصون کی طرف رغبت ہوتی ہے اور ایسی
کتابین وہ بہت رغبت سے پڑھتے ہین قابل مولف نے بھی اسی پیرایہ

اس رسالہ کو بہت قابلیت سے فراست کے ساتھ لکھا ہے
اگر ابتدائی تعلیم مین داخل ہوگا میرے خیال مین بہت مفید
ہوگا ۔ سید احمد حسین پروفیسر دارالعلوم

واقعی مہتمم صاحب نے جو ارشاد فرمایا ہے حق بجانب ہی
مجھکو امید ہے کہ ضرور عالیجناب ناظم صاحب اس رسالہ کو دیکھکر
نہایت خوش ہونگے اور ضرور داخل کورس کا حکم صادر
فرماینگے فقط ۔ مدرس دارالعلوم

اس رسالہ کو مین نے ابتدا سے انتہا تک دیکھا اسمین
شک نہین کہ ذی علم مولف نے بہت محنت و مشقت کی ہے
اور تہوڑی عبارت مین بہت سے معلومات مستعمل کئے ہین
ناظرین نے بہت داد دی ہے مین بھی کل ناظرین سے

اتفاق کرتا ہون کہ یہہ رسالہ اگر کورس مین داخل کیا جائے تو
پرائمری طلبا کے لئے بہت مفید ہوگا - لہذا مین امید کرتا ہون
کہ عالیجناب جناب ناظم صاحب منظور فرماکر کورس مین داخل
فرمانیکا حکم نافذ فرمائینگے اور مولف صاحب کی محنت وجانفشانی
کو ممنون فرمائینگے فقط احقر العباد الہی بخش پروفیسر دارالعلوم سرکاری
یہہ حالات جو درج کتاب ہین اکثر اشخاص ان سے واقف
نہین ہین جسطرح دیگر ممالک کے حالات سے لوگ واقف ہین
چین وتبت سے بہت کم واقف ہین جناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خان صاحب نصفا
وکیل ہائیکورٹ نے نہایت مفید حالات سے ناظرین کو
واقف کیا جس کا ممنون ہونا لازم آتا ہے مولوی صاحب نے
بے شک نہایت عرق ریزی سے حالات کو جمع کیا ہے ناظرین کے

طبقہ سے پہلا شکر گذار مین ہون جس کی قدر تہ دل سے
کرتا ہون فقط سید جعفر حسین مجسٹریٹ درجہ اول
کتاب ہذا موسومہ (سیر ہین) کو ابتدا سے انتہا تک مین نے
دیکھا قابل مولف کی اعلیٰ قابلیت قانونی اور نظائر سرکارین مین
جس قدر وسعت نظر حاصل ہے اوس کا تجربہ تو مجکو تہا اسوجہ سے
کہ ایک زمانہ دراز تک صاحب موصوف نے بے حد حزم
و احتیاط اور نہایت دیانت ولیاقت سے میرے اجلاس پر کام کیا
اور ہر وقت صاحب موصوف کی قابلیت قانونی سے کافی مدد
ملتی رہی مگر علم تاریخ مین وسعت نظر اور کافی معلومات کا علم اس
کتاب کے دیکھنے سے ہوا۔ کتاب ثابت کرتی ہے کہ لائق مولف
کو نہ فقط قوانین و نظایر سرکارین سے ہی پر کافی عبور ہے بلکہ دیگر

علوم میں بھی دستگاہ کافی حاصل ہے جو باعث مسرت خیال کیا جاتا
ہے۔ اس کے قبل ہم اکتب قانونی موسوم بمصباح النظائر
ومفتاح النظائر واختصار النظائر بالِ عمدہ لیاقت اور قابلیت
اور نئے طرز و ترکیب سے تالیف کئے گئے ہیں جس کا نتیجہ
ہوا کہ بلحاظ عمدگی و فوائد تالیف بکثرت اخباروں میں بقول
اخبار مشیر دکن ۴۵ ۱۔ اخبارات نے ریویو کیا۔ اور سب نے
واقعی اور حقیقی قابلیت کا اعتراف کیا۔ کتاب ہذا بھی اسی کی مستحق ہے کہ
جو دیکھے گا وہ مولف کی وسعت معلومات کا معترف ہوگا علی الخصوص
مضامین جغرافی سے تو اور بھی معلومات کا درجہ بلند ہوگیا ہے
اگر اس قسم کے کتب تعلیمات کے کورس میں داخل کئے جائیں تو بحد
باعث فائدہ مندی ہے فقط حقیر غلام سید غفر لہٗ جائنٹ مجسٹریٹ۔

یہہ رسالہ چند اوراق کا مختصر وجامع مفید مجموعہ ہے یہہ
مجموعہ ذی مؤلف کی وسعت معلومات علم تاریخ کا پتا دیتا ہے
جیسا کہ اکثر تالیفات قانونی مولف ممدوح نے شہرت تامہ حاصل
کی ہے دینی نوعیت کے اعتبار سے یہہ مجموعہ بھی اوسی قدر معروف
ومشہور ہوگا میں اس کا ریویو پرچہ اخبار مین کرونگا اسوقت
بغیر اس رائے کے ظاہر کئے ہوئے نہین رہسکتا کہ یہہ مجموعہ
تعلیمات کے کورس مین داخل کیا جائے تو قطع نظر طلبا کے
دلچسپی کے اون کی توسیع معلومات مین مدرسان اور اونکی
حق مین مدرسان اور اون کے حق مین بہت مفید ثابت
ہوگا۔ مولف موصوف کو چاہئے کہ جناب ناظم صاحب تعلیمات
کے پاس بغرض مذکور قبل طبع پیش فرمادین فقط محمد بشیر اڈیٹر اخبار حمیدیہ

قابل و لایق ناظرین نے کتاب ہذا کو دیکھکر بہت
پسند کیا۔ واقعی کتاب بھی اسی قابل ہے۔ ناظرین کتاب ہذا
مین بہت سے حضرات ایسے ہین کہ جو علم تاریخ و جغرافیہ سے
ماہر ہین۔ ہمین نے بھی کتاب ہذا کو بغور دیکھا۔ لایق مولف صاحب
کی اعلیٰ قابلیت قانونی تو مسلمہ ہے۔ چنانچہ ہمنے اور ہمارے
سیکڑون ہم اثرون نے کتب قوانین مولفہ مولف ممدوح الشان
کا ریویو بکثرت اخبارات مین کیا ہے۔ کتاب ہذا کے دیکھنے سے
یہہ مان لینا پڑتا ہے کہ قابلیت مولف غیر محدود ہے خصوصاً
علم تاریخ مین بھی مہارت تامہ حاصل ہے۔ یہہ کتاب اس قابل ہے
کہ نصاب تعلیم مین شریک ہو کہ طلبار کے لئے ہم خرما و ہم ثواب کی
مصداق و نیز طلبار کے لئے دلچسپی مین یکتا اور وسعت معلومات

مین یقیناً ممد و معاون ہوگی فقط امیر حمزہ اڈیٹر اخبار نظامی۔

مین نے کتاب ہذا کو بہت غور سے دیکھا اتبک تو ہم بھی سمجھے ہوئے تھے کہ قابل و لائق و مشہور مولف کتاب ہذا کی اعلیٰ قابلیت وسعت نظر قوانین و نظایر سرکارین تک ہی محدود ہے اور اسی کا ثبوت بھی ہمکو ملتا تھا کہ متعدد کتب قوانین تالیف کردہ ذی علم مولف کا ریویو۔ بکثرت بکرات و مرات اخبارات مین دیکھنے و سننے مین آیا تھا۔ چنانچہ بقول اخبار شیر گن مطبوعہ ۲۴ جولائی سنہ ۱۹۱۱ء نمبر ۱۴۰ و ۱۴ ۱۹) اخبارات مین قانونی کتب تالیف شدہ کا ریویو ہوا اور سب معترف قابلیت لائق مولف مین ہم زبان پائے گئے مگر کتاب ہذا دیکھنے کے بعد بلا خوف تردید یہہ کہنا پڑتا ہے کہ ذکی الطبع

# کتاب ہذا

سنیر ہین بھی ذی علم مولف مجموعۂ مفتاح النظائر
و مصباح النظائر جسکا ریویو (۱۹۴) اخبارات ہین بلحاظ مجموعہ کے
مفید عام و بکار آمد ملک دکن وممالک انڈیا وغیرہ ہونیکی وجہ سے ہو او
ہو تا رہتا ہے ۔ و اختصار النظائر مال جو بلحاظ اپنی خوبی و فوائد کے
سرکاری ضرورتون کے اعتبار سے سرکار مین خرید ا گیا و ضابطہ
عثمانیہ جو بیادگار تشریف آوری نواب وبیسرا ئے بہادر قابل
وکیل صاحب نے تالیف کیا اور جس نے بلحاظ فوائد کثیرہ شہرت تامہ حاصل کی
اور سرکاری ضرورتونکی نظر کرتے پٹیل پٹواری جگما خریدینکی پابندی کی گئی نہین
ذکی الطبع لایق فریبین وکیل صاحب ممدوح کی مولفہ ہی جو بین ثبوت وسعت
نظری و ہمہ دانی سریع الفہم مولف کا پتہ دیتی ہی جو قابل مسرت ہے

سخاوت حسین اڈیٹر

۱

سیر چین

بیٹھکر سیر ملک کی کرنا

مرقع چین

یہہ تماشہ کتاب مین دیکھا

# ملک چین

اس کا رقبہ تخمیناً تخمیناً پچاس لاکھہ میل مربع ہے اور مردم شماری
تخمیناً ساٹھہ کروڑ کے قریب ہے اسکی وسعت ہندوستان سے
قریب قریب سہ چند کے اور مردم شماری قریب قریب دوچند سے
ہے اور تمام دنیا مین جتنے آدمی ہین تخمیناً اوسکی ایک چوتھائی

صرف اس ملک مین ہین - باقی تخمیناً تین حصہ تمام ملکون مین

## ممالک مشمولہ چین

مہاچین[۱] - تبت[۲] - تاتار[۳] - منگولیا[۴] - منچوریا[۵] - کوریا[۶] - اور چند چھوٹے جزایر شامل ہین - اس مین دو بڑے دریا ہین جو گنگا سے دو چند لنبی ہین جن مین ایک یانکسی اسقدر گہرا اور چوڑا ہے کہ اوس مین جہاز چلتے ہین - آب وہوا بالکل مثل اس ہندوستان کے ہے یعنی بعض جگہہ نہایت سرد - بعض نہایت گرم - جانور یہان کے بھینس و گھوڑے ہندوستان کے جانورون سے چھوٹے ہوتے ہین - جنگلی جانور بہت کم نظر آتے ہین -

## پیداوار چین

چانول۔ چائے۔ مکی۔ شہتوت۔ کافور۔ ناریل
ریل بھی تہوڑے زمانہ سے جاری ہوئی ہے۔ تبت۔ تاتار
منگولیا وغیرہ ایسے زرخیز ملک نہین ہین اور یہان کے
باشندے بھی وحشی اور جنگجو ہوتے ہین ان کا پائے تخت سے
زیادہ دور ہونے کی وجہ سے انتظام اچھا نہین رہتا تھا۔
اسی وجہ سے حال ہی مین خودمختار کردئے گئے تھے۔

## تہذیب چین

دنیا کے شروع سے یہہ ملک اول درجہ کی ترقی پر ہے

اور جیسا پہلے تہا قریب قریب ویسا ہے بلکہ کچہہ اضافہ کے ساتہہ
آج تک ہے سارے ملک مین ایک قوم اور ایک مذہب کے
لوگ بستے ہین باہر والون کا دخل آج تک نہین ہوا بڑی
وسیع اور زبردست سلطنت ہے ہر قسم کی کلین اور کارخانہ
ہمیشہ سے اس مین موجود ہین - کرنسی نوٹ کا رواج یہان تخمیناً
چار پانچ ہزار برس سے ہے - وزٹ کارڈ پہلے اسی
ملک مین ایجاد ہوا - چھاپہ کا کام ہزارون سال سے یہان
جاری ہے - کئی نہرین آبپاشی کے واسطے بہت پرانی ہین
جن مین ایک چہہ سو میل لنبی ہے دنیا مین سب سے
بڑا تاج شہنشاہ چین کا ہے - نئی روشنی نے اس ملک پر بہی
یہہ اثر کیا ہے کہ شخصی سلطنت جاکر اب سلطنت جمہوری قایم ہوئی ہے

# چین کے آدمی

یہان کے باشندے بڑے عقلمند ہین جفاکش اسقدر ہوتے ہین کہ ایک شخص دن بہر برابر کام کرتا اور کہڑا رہسکتا ہے اور بالکل نہین تہکتا۔ عورتین نہایت خوبصورت ہوتی ہین۔ لباس کچہہ لیڈیون سے ملتا جلتا ہوتا ہے۔ مرد ایک گہیردار پائجامہ پہنتے ہین اور ڈہیلا کوٹ۔ نوکدار ٹوپی ہوتی ہے۔ مرد سر کے بال بالکل منڈواتے ہین۔ مگر چوٹی ہندون کی سی رکہتے ہین۔ ڈاڑہی نہین رکہتے۔ مگر موچہین بہت لنبی

ہوتی ہین - چوٹی کے کٹ جانے سے چینی لوگ مرجانا
بہتر سمجھتے ہین - بادشاہ کا لباس بالکل سادہ ہوتا ہے
حکام گلے مین موتیون کے مالے پہنتے ہین - اور موسم
سرما و گرما کے کپڑے بدلنے کے واسطے تاریخین سرکار سے
مقرر ہوتی ہین -

## خوراک اہل چین

کتے - بلی - مینڈک - وغیرہ کہا لیتے ہین - ابابیل کا
گہونسلہ بڑی قیمتی غذا سمجھتے ہین - چانول کی شراب پیتے
ہین - انگریزون کی طرح چہری کانٹے کی جگہہ لکڑی کی
تیلی جیسی چہڑیان لیکر ان سے کہانا کہاتے ہین - گائی کا دودہ

بالکل نہین پیتے - بیماریون مین عورت کا رودہ پلے نیکا دستور ہے - کبھی تہنڈا پانی نہین پیتے - ہمیشہ یا تو گرم پیتے ہین - یا چاے - بیمار بہت کم ہوتے ہین - افیون کہانے کا بہت رواج ہے -

## چینی تکلف

سلام اور مزاج پرسی کے طریقے یہان عجیب و غریب ہین کوئی ملاقاتی - جب اوٹھنا چاہتا ہے تو کہتا ہے کہ مین جناب کی ہدایت سنی کو پہر کسی روز حاضر ہونگا کوئی اجنبی جو مکان پر آجاوے وہ برابر بیلے کچھ کہانا کہاتا ہے - خواہ کتنے ہی روز ٹھہرے - کہنے کی ضرورت

اوس روز ہوتی ہے جبکہ اوس کو نہ کہلانا منظور ہو۔

## رسمیات چین

پہلے مُردے کو دریا کے پانی سے غسل دیکر اوس کے منہ مین پیسہ ڈالتے ہین۔ اور کچھہ سونا و جواہرات بہی پہر اوس کو ریشمی کپڑا پہناتے ہین۔ ساتوین روز رشتہ دارون کو۔ خبر پہونچاتے ہین جو فوراً آتے ہین۔ اور کچھہ خوشبو و نقدی لاتے ہین۔ لاش ایک عرصہ تک مکان مین رکہی رہتی ہے۔ جب تک کہ پنڈت اوس کے واسطے کوئی مناسب جگہہ دفن ہونے کی تجویز نکردے روزمرہ اوس کو خوشبودار دہونی دی جاتی ہے۔ پہر کسی روز جنازہ

قبرستان مین لیجا کر دفن کیا جاتا ہے - چینی سب سے بڑا
دہرم اس کو سمجھتا ہے کہ اپنے ماں باپ کی اطاعت اور
بزرگون کی پوجا کرین - ہر گہر مین ایک تختی ٹنگی رہتی ہے
جس پر تمام بزرگون کے نام اور اون کے مرنے کی تاریخ
لکھی رہتی ہے - اوس کو گہر والے روزمرہ پوجتے ہین -
تعویذ کا رواج بہی چین مین بہت ہے - شادی مین
لڑکی والے لیکے یہان کچہہ تحفے لیکر جاتے ہین - تاریخ مقررہ
پلٹ نہین سکتی - طلاق صرف عورت بانجھ ہونے کی
صورت مین دیگر دوسری شادی کر سکتے ہین - داماد
لڑکی کے باپ کو بہت زر نقد بطور نذرانہ کے دیتا ہے
بیوہ عورتون کی شادی بار ثانی معیوب سمجھی جاتی ہے

جس چینی کے کوئی بیٹا نہ ہو اوس کو قرض نہین مل سکتا خواہ بٹیان کتنی ہی ہون - کیونکہ بیٹی اپنے باپ کے قرض کی ذمہ دار نہین سمجھی جاتی - مگر بیٹا تین پشت تک کے قرضہ ادا کرنے کا ذمہ دار سمجھا جاتا ہے

(نوٹ مولف) میری رائے مین اسی وجہ سے چینی لوگ لڑکیون کی قدر نہین کرتے -

## مذہب اہل چین

تین مذہب رائج ہین - مگر ایک عجیب کیفیت کے ساتھ یعنی ہر ایک شخص تینون مذہب کا ایک ہی وقت مین پابند رہتا ہے - پہلا کیفوشس جو زیادہ تر پولٹیکل

معاملات سے متعلق ہے - دوسرا بدھ جو اخلاقی و روحانی سمجھا جاتا ہے - تیسرا ٹوزم جو نفس کشی سے متعلق کیا جاتا ہے - مگر ان سب مین زیادہ صریح علی الاعلان بدھ مذہب کے اصول پر عمل درآمد ہے - دیوتاؤن کی پوجا بھی کرتے ہین - مگر جب کوئی دیوتا کہنا نہ مانے یعنے خوشامد سے بھی راضی نہ ہو اور مصیبت دور نکرے تو اوس کے مندر کو کسی میعاد کے واسطے بند کردیتی ہین یا اوس کی مورت کو توڑ ڈالتے ہین اگر بارش نہ ہو تو دیوتا کی مورت کو دہوپ مین بٹھاتے ہین - ایک دیوتا مکانی ہوتا ہے - اوس کی مورت ہر ایک مکان مین رہتی ہے - اور اوس سے چینی لوگ

بہت ڈرتے ہین - کیونکہ یہہ سمجہتے ہین - کہ ہر شخص کے
اعمال دیکہکر اون کی خبر اللہ میان کو پہونچاتا ہے اس لئے
اوس کی روزمرہ پوجہ کرتے ہین - اور اوس کے سامنے
کوئی برا کام نہین کرتے -

## سلطنت چین ورواج

بڑی قدیم ہے - اور ہمیشہ سے شایستہ ہے -
کہا جاتا ہے کہ دنیا کے شروع سے پچاس ساٹہہ ہزار
سال تک دیوتاؤن نے حکومت کی - پہر چینی لوگون نے
مغرب سے آکر وہان بودوباش کی جس کو سات آٹہہ ہزار
سال کا عرصہ ہوا - منگولیون - اور تاتاریون نے

کئی فتوحات کئے اور اب تخمیناً چار پانچ ہزار سال سے
ایک ہی خاندان مین راج ہے۔ بادشاہ سب کے
جان ومال پر اختیار رکھتا ہے۔ اور دیوتاؤن سے
بھی اوس کی عزت زیادہ سمجھی جاتی ہے۔ بادشاہ کے درشن
کرنے کی جرأت بہت بڑی مشکل سے ہوتی ہے۔ خواہ
کتنا ہی بڑا آدمی اوس کے حضور مین جاوے کسی ملزم کو
سزا نہین دی جاسکتی۔ جب تک کہ وہ خود جرم کا اقبال
نکرے۔ مجرم کی گردن مین طوق پہناکر باندھ دیتے ہین
یا پنجرہ مین بند کردیتے ہین۔ اور سزائے تازیانہ اوسی
مقام پر خلقت کے سامنے دی جاتی ہے جہان جرم
سرزد ہوا۔ قاتل کا سر کاٹا جاتا ہے۔ بے رحم خونخوار

قاتل یا ماں باپ کے قاتل کو یہہ سزا دی جاتی ہے کہ اُسکو
ایک رسی سے باندھکر اوس کے جسم کو جا بجا کاٹکر زخم
کر دیتے ہین اور وہ تڑپ تڑپ کر مر جاتا ہے بعض
مجرمون کو دن رات جگاتے رہتے ہین مطلق سونے
نہین دیتے اسطرح اون کی زندگی کا خاتمہ کر دیتے ہین
چین خانے نہایت تنگ غلیظ اور حشرات الارض سے
بھرے رہتے ہین - چین کا روپیہ بیضاوی ہوتا ہے
اور اوس کے بیچ مین ایک سوراخ اور ڈوری مین
پروکر رکھتے ہین -

(نوٹ منجانب مولف) یہہ ترکیب تو بہت اچھی ہے
اسمین گرنے اور تلف ہونیکا اندیشہ نہین -

# چین کی خاص باتیں

بوسہ کا نام نہیں جانتے۔ شاہی حکیم اگر مرض کا ٹھیک علاج یا تشخیص مرض نہ کر سکے تو ایک سال کی تنخواہ ضبط ہو جاتی ہے۔ اپیل کرنے پر عدالت ماتحت کا فیصلہ منسوخ ہو تو حاکم تحت کو سزا دی جاتی ہے۔ جنازہ بڑی دھوم دھام سے نکالتے ہیں۔ جن مرد عورتوں کے باہم شناسائی ہو اُنکی شادی باہم نہیں ہو سکتی۔ ملازم کو تنخواہ کے علاوہ منافع بھی کچھ حصہ ملتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی ستاوے تو مظلوم ظالم کے دروازے پر جا کر اور پھانسی لگا کر خودکشی کر لیتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ اس طرح سے ظالم کے کل خاندان کا

ستیاناس ہو جائے گا۔

## چین کی خاص چیزین

کاغذ کی ڈور۔ لالٹین۔ فرش۔کمبل۔ پنکھے۔ صندوق۔چوکھٹے۔ ٹوپی۔کوٹ وغیرہ نہایت مضبوط ونفیس بنتی ہین۔

## کھیت کی جگھہ تالاب

جسطرح زمیندار کھیت رکھتے ہین اوس طرح چینی لوگ تالاب اون مین مچھلیان پالتے ہین۔جن سے اون کو بڑی قیمت حاصل ہوتی ہے۔رنگین اور

سنہری مچہلیان چین سے آتی ہین - اور مچہلیان پکڑنیکا
وہان ایک عجیب طریقہ رائج ہے ایک قسم کا بگلہ
پالتے ہین ۔ جو مچہلیان اون کے واسطے پکڑتا ہے -
اوس کے گلہ مین ایک چہلہ ڈالتے ہین جس سے وہ خود
مچہلیون کو نہین نگل سکتا - جب بہت سی اون کے
پاس جمع کر دیتا ہے تب چہلہ نکالکر تہوڑی سی اوسکو
کہلا دیتے ہین اس لالچ سے وہ خدمت انجام دیتا ہی
چینی لوگ بطخ بہی پالتے ہین - جو شل گائے بہیڑون کے
باہر چرتی ہین اور شام کو مالک کی سیٹی کی آواز سنکر اپنی
گہر آجاتے ہین -

# چاء اور ریشم

سب سے پہلے چین مین ہی پیدا ہوئی ۔ پھر تمام
دنیا مین پھیلی ۔ چین مین چاء کے کھیت غلہ کی طرح ہر جگہ
بوئے جاتے ہین ۔ ہر شخص حقہ و پانی کی جگہ اس کا شوق
کرتا ہے ۔ ریشم پہلے دنیا بھر مین چین ہی سے جاتا تھا
اور کسی ملک مین نہین پیدا ہوتا تھا نہ اس کی ترکیب
کسیکو معلوم تھی اس لئے یہ کیفیت تھی کہ چین کا فقیر
غریب سے غریب کسان بھی زراعت کرنیوالا ریشمی
کپڑے پہنتا تھا ۔ اور روم کا بادشاہ تک اپنی بیگم کو
اوس کی پوشاک بنوانے مین پس و پیش کرتا تھا ۔ تھوڑا

سنہ ۱۵۳۰ء میں اسکی ترکیب غیر ملک والون کو معلوم ہوئی
چین میں اب بھی اس کا بڑا رواج ہے ٭ ہر جگہ شہتوت کے درخت
صرف ریشم کے کیڑون کی خوراک کے واسطے مخصوص ہین
چینی مٹی تو مشہور ہے ۔ بہت نازک اور چکنی اور ہلکی ہوتی ہے

## چینیون کی اُلٹی انوکھی باتین

بوڑھے آدمی گیند کھیلتے ہین اور کنکوا (پتنگ)
اوڑاتے ہین ۔ اور بچے تماشے دیکھتے ہین ۔ تندرستی
مین حکیم کو تنخواہ دیتے ہین ۔ جب بیمار ہوتے ہین تو
تنخواہ بند کردیتے ہین ۔ مرد لنبا کوٹ پہنتے ہین ۔ عورتین
جاکٹ پہنتے ہین ۔ اور چھڑی ہاتھ مین رکھتے ہین ۔ مردونکی

چوٹی اُلٹی اور لٹکتی رہتی ہے - اور عورتوں کی چوٹی بلند ہی
ناخون کبھی نہیں کٹواتے - بلکہ چاندی مین منڈھوالیتے ہین
بجائے مصافحہ کے ہاتھہ ہلاتے ہین تعظیم کے لئے بجائے
ٹوپی اوتارنے کے جوتا اوتارتے ہین - کوٹ کے اوپر
جاکٹ پہنتے ہین - عورتین مثل یوروپین لیڈیوں کے
بجائے کمر پتلی کرنے کے اپنا پاؤن چھوٹا کرتی ہین - کتابین
المارئی مین لٹکا کر رکھتی ہین - قلم کی جگہہ برش دعوات
کی جگہہ ٹکیہ سیاہی کی استعمال کرتے ہین - سفید پوشاک
پہننا ماتم کی نشانی ہے - بائین ہاتہہ کی زیادہ عزت کرتے
ہین - چورون و بدمعاشون کو دوڑ کر پکڑتے ہین
چاندنی رات مین لالٹین لیکر چلتے ہین - کھانا ہاتہہ سے

نہین کہاتے ہاتھی دانت یا چاندی سونے کی سلائیوں
سے کہاتے ہین - ٹوپی مردون کی اتنی چوڑی کہ بارش
وہ ہوپ بن جاہے چہتری کا کام دیتی ہے زرد رنگ کا کپڑا
سواے شہزادون کے کوئی نہین پہن سکتا سب سے کم
عزت سپاہی کی - سوداگر سے زیادہ عزت کاشتکارون
کی کرتے ہین - بادشاہ کے مرنے پر تین ماہ وسلم تمام
ملک مین کوئی کام خوشی کا نہین ہو سکتا - حاکم فوجداری جب باہر
نکلتے ہین تو اون کے ساتھ جلاد تازیانہ بردار آگے چلتے ہین -
راستے مین جس کسی کو برا کام کرتے دیکھتے ہین اوسی جگہ سزا
دیتے ہین - قانون وہان کا گاؤن والون کو زبانی یاد رہتا ہی
ملاقاتی کمرہ کا دروازہ گول رہتا ہے ہاتھی دانت کے جالیدار

گولے ایک کے اندر ایک تراشتے ہین -

(نوٹ مولف) یہہ بہت حیرت انگیز اور مشکل کام ہے

چین مین کوئی کاریگر اوس وقت تک استاد نہین

سمجہا جاتا جب تک کہ ایک روپیہ کی چیز پر کام کرکے

اوس کو سو روپیہ کا نہ بنا سکے -

## عجائبات چین

ایک ڈکشنری کی کتاب چینی زبان مین اتنی بڑی ہے

پانچہزار بیس جلدون مین ختم ہوئی ہے - اس ایک کتاب کی

قیمت بیان کیا جاتا ہے کہ بیس ہزار روپیہ ہے - کہا جاتا ہے

کہ یہہ کتاب چالیس برس مین تیار ہوئی تہی - تمام علوم کا

اس مین مفصل بیان ہے - اور تین ہزار سال کا اس مین
حال درج ہے - ایک بدھ مذہب کا مینار نو منزل اونچا
بالکل چینی مٹی کا نہایت ہلکا و مضبوط بنا ہوا - نہایت
نفیس بیل بوٹے رنگ برنگ کے - اور جالیان کٹی ہوئی
بیان کیا جاتا ہے کہ بیس سال مین تیار ہوا تھا -
کہا جاتا ہے کہ اسمین اسی لاکھ روپیہ لگا تھا سنہ ۱۸۵۶ع
مین باغیون نے مسمار کر دیا -

## دیوار چین

دنیا بھر مین سب سے بڑی دیوار ہے یہہ تیرہ سو
میل لمبی ہے - اور سات گز بلند اتنی چوڑی ہے کہ جس

چار سوار برابر چل سکتے ہین سو گز کے فاصلہ پر ہر جگہہ
برج بنے ہوئے بیان کیا جاتا ہے کہ تاتاریون کا حملہ
روکنے کے لیے بنائے گئے تھے ۔

## چینی گاڑی ور سڑک

تمام ملک مین سڑکون کا نام ہی نہین صرف چند جگہ
مین چند شاہی سڑکین ہین ۔ مگر اون کی بہی حالت اچھی
نہین ۔ اس واسطے دور کا سفر اکثر کشتیون مین بیٹھکر
ہوتا ہے ۔ امیر لوگ پالکیون مین سوار ہو کر نکلتے ہین
بار برداری کے لئے ایک عجیب قسم کا ٹھیلہ استعمال مین
آتا ہے جس کو ایک آدمی کہینچتا ہے ۔ اور دوسرا پیچھے
دہکا دیتا ہے ۔ اس مین صرف ایک پہیہ بیچ مین ہوتا ہی

اور اوس کے اوپر مثل جہاز بادبان لگا ہوتا ہے اس کی
وجہ سے بہت تیز چلتا ہے اور بہت بوجہ لیجا سکتا ہے -

# کاشتکاری

اطرف یہان سب سے زیادہ توجہ ہے - سرکاری لگزاری
پیداوار کا دسوان حصہ مقرر ہے - ہل (ناگر) نرالے
ڈہنگ کا ہوتا ہے اور اوس مین بھینسہ جوڑکر چلایا جاتا
ہے - اس ملک مین کہاد (ابرو) کی اس قدر قدر ہے کہ
پائخانہ صاف کرنے کی اجرت بہنگی (خاکروب) کو کچہہ
نہین دیجاتی بلکہ اوڈلٹے اوس سے کچہہ قیمت لیجاتی ہے
ہر سال ایک مقررہ تہوار کے دن شہنشاہ خود اپنے ہاتہہ سے

ہل چلانے کی رسم ادا کرتا ہے - محصول اکم ٹیکس وغیرہ نہایت قلیل مقدار مین لیا جاتا ہے -

## مکانات چین

اس ملک مین قدیم زمانہ کے عظیم الشان عمارات بالکل نہین یہان کے مکانات کی چہت دونون طرف ڈہلوان مثل چہپر کے ہوتی ہے - اور اکثر بجائے دیوارون کے لکڑی کے ستون ہوتے ہین - امیرونکے مکانات کے گرد بڑی دیوارین ہوتی ہین - مکانات کے ساتھہ اکثر و بیشتر باغیچہ ہوتے ہین -

## رواج مخصوصہ

چینی لوگ عورتوں کے پاؤں بہت چھوٹے کرنا
خوبصورتی سمجھتے ہیں ۔ جب شادی کی بات چیت ہوتی ہے
تو پہلا سوال یہ ہوتا ہے کہ لڑکی کا پانوں کتنا چھوٹا ہے
اگر لڑکی کا پانوں بڑا ہو تو کہتے ہیں کہ اسکی ماں بڑی بیوہ ہے
ہیں ۔ امیرزادی عورتوں کے پانوں اس قدر چھوٹے ہوتے
ہیں کہ وہ بیچاریاں بلا سہارے چل نہیں سکتیں شیرخوار
لڑکیوں کے پانوں کپڑے سے خوب لپیٹ کر پھر لوہے
پیتل کا سخت جوتا پہنا دیتے ہیں جسکی وجہ سے پانوں
بہت بڑہتا اور پھیلتا نہیں ہے ۔ کہا جاتا ہے کہ اس عمل
سے بیحد تکلیف ہوتی ہے مگر سارے ملک کا رواج
ہے ۔ اس واسطے کسیکو پرواہ نہیں ۔

(نوٹ) اگر آئندہ وقت ملا تو پہر دوسرے حصہ مین
اس ملک کی اور کچھہ کیفیت درج کیجائیگی - جو قابل دید ہو

# جاپان

یہہ چند چہوٹے ٹاپوؤنکا مجموعہ چین سے مشرق مین ہے
اس ذراسے ملک کے لوگون نے بہت تہوڑے زمانہ مین
اسقدر ترقی کی ہے کہ اب دنیا کے بڑے بہاری
سلطنتون مین شمار ہوتا ہے پندرہ سولہ برس ہوئے
کہ جب اس نے چین کی زبردست سلطنت کو شکست
دیکر ملک کوریا فتح کرلیا تہا اب یہ امریکہ کی عظیم الشان
سلطنت سے دو چار ہاتہہ کرنیکو کم نہین ہیچ تو یہ ہے

کہ اگر اس کا عروج یون ہی رہا تو کسی روز آیندہ تمام
دنیا مین سب سے بڑی زبردست سلطنت اس
ملک کی ہوگی جس طرح مغرب مین انگلستان کا ٹاپو
دنیا کے ایک وسیع حصہ کا مالک اور بڑا زبردست
دریا رو اخیال کیا جاتا ہے اوسیطرح مشرق مین جاپان
کہان ایک وحشیون کا جنگل غیر آباد چہوٹا سا راج تہا
کہان اب بڑے شہنشاہون کے ہم پلہ ہے اور
سیاہ سفید پر اختیار رکہتا ہے۔ یہہ سبب وہان کے
باشندون کی اولوالعزمی وعقلمندی کا نتیجہ ہے جس کا
مختصر حال اب ہم بیان کرتے ہین۔

اس کے چار ٹاپو ہین جن کا رقبہ ملک تخمیناً صوبہ مدراس کے

برابر ہے۔ آبادی تخمیناً چار پانچ کروڑ کے قریب ہے
اس مین اور صدہا چھوٹے چھوٹے آتشی جزیرے
ٹوچو کیو کرو غیرہ شامل ہین۔ یہہ ملک پہاڑی ہے
ہر جگہہ بلند آتش فشان پہاڑ ہین ندیان ہین توکم جو ہین
وہ بھی بہت چھوٹی۔ کہا جاتا ہے کہ دار السلطنت شہر
کیوٹو مین ہے۔ ہر جگہہ اس مین قدرتی خوشنما منظر قابل
سیر مقامات اور خوبصورت عمارات ودستکاری کے
چیزین ایسی ہین کہ اکثر ملک کے لوگ اس کی سیر کو جایا
کرتے ہین۔

## عجائبات جاپان

دنیا مین کسی جگہہ اتنی گرم چشمی نہین۔ سیکڑون
چشمون کا پانی نہایت گرم۔ اور ابلتا ہوا بقول شخصیکہ
چانول ڈالنے سے پک جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ بہت سے
چشمہ ایسے ہین کہ اُنمین نہانے سے بخار جذام و
دیگر امراض کے بیمار بالکل چنگے (صحت یاب) ہوجاتے
ہین۔ دنیا مین سب سے بڑی آتش فشان پہاڑ بھی
اسی ملک مین ہین۔ بعض مین سے تو دن رات برابر
آگ و چشمہ نکلا کرتے ہین۔ جن کی روشنی رات کو
سمندر مین خوب چمکا کرتی ہے۔ زلزلہ روزمرہ
آتا ہے۔ برسات مین ندیان اکثر اتنی زور سے
امنڈتی ہین (آتی ہین) کہ سیکڑون گانوان بہالیجاتی

ہین ۔ موسم گرما مین آندہیان وطوفان بہی غضبکے آتے ہین اس کے کنارہ سمندر چارون طرف نہایت عمیق ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہہ ملک گویا ایک پہاڑ ہے کہ جو سمندر کی سطح مین نکلکر کہڑا ہوا ہے

## آدمی

جاپان کے لوگ چینی نسل کے ہین ۔ نہایت خوبصورت مضبوط زرد رنگ کے چہرہ پر بال بہت کم سر بڑا لینی کمر قد چہوٹا ۔ عورتین بہت چہوٹے قد کی ہوتی ہین اور نہایت حسین اون کی آواز نہایت شیرین اور دلفریب ۔ عادتین ان عورتون مین ہوتی ہین ۔ یہہ

جلد جوان ہو کر بڈھے ہو جاتی ہین - چوٹی کے بال
ایڑی تک لنبے رکھتے ہین -

ایک قسم کے جنگلی آدمی بہی ہوتے ہین - (جو اس
ملک مین پہلے سے آباد تھے) ان کے تمام جسم پر بال
بکثرت ہوتے ہین - بہوین ملی ہوئین - جسم پر نیلا
گدواتے ہین - جنگلو مین رہتے ہین - اور شکار پر
گذر کرتے ہین نہاتے کبہی نہین - بڑے سیدھے اور
ایماندار ہوتے ہین - بتون کی پرستش کرتے ہین
بالکل ناخوانده ہوتے ہین - اصلی یعنی مہذب جاپانی
ان کو اپنے غلام کے برابر سمجھتے ہین - جاپانی لوگ
اپنے تئین دیوتاؤن کی اولاد بتاتے ہین - اور

سورج بنسی و چندر بنسی خاندانون مین منقسم ہین ۔
دنیا کے آغاز کا حال مثل ہندوؤن کے بیان کرتے ہین
بیان کیا جاتا ہے کہ اون کی تواریخ مین لکھا ہے
کہ آج سے دو ہزار پانسو برس پیشتر اس ملک مین سورج
دیوتا کا بیٹا آکر تخت نشین ہوا اوس وقت سے برابر
اوس خاندان مین راج چلا آتا ہے ۔ جاپان مین
بھی ہندوؤن کی سی ذات برادری ہوتی ہے ۔ چھتری
لوگ سب سے اعلی سمجھے جاتے ہین ۔ تجارت کے
پیشے کو ذلیل سمجھتے ہین ۔ رنڈیان صرف گانے کا پیشہ کرتی ہین

## عادات

عورتین زیور بالکل نہین پہنتین - مگر چوٹی مین
جواہرات یا دیگر اشیا قیمتی گوندہ لیتی ہین - موہنہ پر
عورتین سفید صابون پوت لیتی ہین - اور ہونٹونپر
سرخ - گہر سے باہر سر برہنہ نکلتے ہین - انگریزونکی
طرح پہری کانٹا تو نہین مگر لکڑیون کی دو کہپچیون سے
کہانا نہایت پہرتی سے کہاتے ہین - یہان کے لوگونکو
گوشت و شراب سے قطعی پرہیز رہتا ہے - دودہ
پینا بالکل نہین جانتے - دن مین تین دفعہ کہانا کہاتے
ہین - آئے دن (روزمرہ) گرم پانی سے غسل کرتے
ہین - بالون مین چار کا تیل ڈالتے ہین - ہاتہہ مین
اکثر ایک گول پنکہا رہتا ہے - چرٹ و قلم و دوات

بہی ہر وقت سات رکہتے ہین - نرم کاغذ کا رومال ہوتا ہے اوس سے موںہہ پونچہتے ہین اور وقت ضرورت اوسی پر چٹہی لکہہ لیتے ہین - ٹہنڈے پانی سے نہانا ریاضت سمجہا جاتا ہے - مرد عورت ننگے مادر زاد ہوکر ایک ہی جگہہ نہاتے ہین نہ کچہہ شرم کرتے ہین - نہ کچہہ بری نگہہ سے کسی کو دیکہتے ہین قسم کبہی نہین کہاتے - بلکہ ادسکی جگہہ صرف مسکرا کر چپ رہتے ہین - بڑے کہلاڑی ہوتے ہین - اور پہول کے اتنے شوقین کہ دنیا مین کوئی قوم نہین - کہیل کی یہہ کیفیت کہ مزدور بہی دن مین دو ایک بازی شطرنج یا چوسر کہیل لیتا ہے -

# رسمیات

بچے کے پیدا ہونے کے بعد ساتوین دن نام رکھا جاتا ہے - ایک ماہ بعد سرمونڈن ہوتا ہے - ہر سال کے تیسرے ۳ مہینہ کی تیسری ۳ تاریخ کو لڑکیون کا تہوار ہوتا ہے - اور پانچوین مہینے کی پانچوین تاریخ کو لڑکون کا ان دونون تہوارون مین ہر جگہہ بڑے میلے تماشے ہوتے ہین - لڑکا اپنے چھٹے سال کی چھٹے مہینہ کی چھٹی تاریخ کو مدرسہ مین پڑہنے بٹھایا جاتا ہے بچے اپنے والدین کا بڑا ادب کرتے ہین - جب کہین جاتے یا آتے ہین تو زمین پر ماتھا رکھکر سلام کرتے ہین

لاش کو ۲۴ گھنٹہ کے بعد ایک سفید لکڑی کے
صندوق مین بٹھا کر رکھتے ہین اوس کے سرہانے
ایک تکیہ اور چار کانڈل رکھدیتے ہین - بچون کے
نام دریا - پہاڑ - پھول وغیرہ کے نام پر رکھے جاتے
ہین - شادی سولہ برس کی عمر مین کی جاتی ہے
لڑکا لڑکی کی پہلی بات چیت کرا کے رضامندی
لیتے ہین - جوڑ ملانے والا ایک شخص رشتہ دار
ہوتا ہے - وہی عمر بھر میان بی بی کے جھگڑے طے کیا
کرتا ہے - عورت مرد کی لونڈی سمجھی جاتی ہے - تاہم اوس کے
گھر مین اوس کی بڑی عزت ہوتی ہے - طلاق کا رواج
بہت کم ہے - شادی کی اطلاع سرکاری افسر کو دیجاتی ہے

لڑکی شادی کے بعد اپنی ماں کے گھر کبھی نہیں جاتی۔

## مکانات

ایک منزلہ لکڑی کے ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ آئے دن زلزلہ آتا ہے۔ دیواریں نہیں ہوتیں۔ چاروں طرف ستون ہوتے ہیں۔ کیواڑے ایسے لگاتے ہیں کہ تہہ ہوکر بکس مین بند ہو جاتے ہیں اور وقت ضرورت چارون طرف لگائے جاتے ہیں۔ کاغذ کے پردے دروازون پر پڑے رہتے ہیں۔ اور وقت ضرورت انہیں پردون کو بیچ مین لگا کر علیحدہ علیحدہ کمرے بنا لیتے ہین۔ فرش کی جگہ موٹی چٹائیان بچھاتے ہین یہ

چٹائیان دو گز یعنی ایک گز چوڑی ہوتی ہین - انہین کے حساب سے ہر ایک مکان بنتا ہے - جاپان کے تمام مکان ایک نقشہ کے ہوتے ہین - کوئی دس چٹائی کا - کوئی پچاس - کوئی سو چٹائی کا - مکان کے ساتھہ کسیقدر باغیچہ ہونا لازمی ہے نہ میز نہ کرسی - تمام آدمی چٹائی کے فرش پر بیٹھتے ہین - چارپائے نہین ہوتے - کیونکہ فرش پر سوتے ہین - لکڑی کا تکیہ سرہانے رکھتے ہین - بغیر آگ کے انگیٹھی کے ایک دم گذر نہین ہوتا - ہمیشہ اسطرح بیٹھتے ہین جسطرح مسلمان نماز کو بیٹھتے ہین - پوجہ کرنے کا کمرہ ہر مکان مین علحدہ ہوتا ہے -

# زبان۔

جاپانی زبان ہے تو علیٰحدہ۔ مگر اوس مین چینی زبان کے الفاظ بہت ہین۔ تاہم ان دونون زبانون مین اتنا فرق ہے کہ چینی و جاپانی باہم گفتگو نہین کرسکتے الف۔ ب۔ سنسکرت کے مطابق ہوتی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تخمیناً سنہ ۱۳۰۰ء مین جاری ہوئی تہی۔ لکہنے کا طرز مثل چینیون کے ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پہلا اخبار سنہ ۱۸۶۱ء مین ایک انگریز نے جاری کیا تہا۔ اوس کے بعد تخمیناً اٹہارہ برس کے اندر ۶۵۰ اخبار جاری ہوگئے۔ جاپانی لوگ فلاسفی و قانون وغیرہ

کے اتنے شوقین نہین ہین۔ جتنے قصے وشاعری کے
مختصر یہہ کہ بڑے زندہ دل مذاق کے لوگ ہین۔
کہا جاتا ہے کہ سرکاری کتب خانہ مین ہر قسم کی کتابین
دو لاکہہ کے قریب ہین۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تخمیناً
۲۸ ہزار کے قریب مدرسے اس ذرا سے ٹاپو مین ہیں
جن مین یورپ وامریکہ کے اوستاد پڑہاتے ہین۔
مردون کے برابر عورتون کی تعلیم بھی ہوتی ہے۔
طالب علم بڑے ذہین ہوتے ہین۔ ایسے ایسے سوال
کرتے ہین کہ اوستاد دنگ رہجاتے ہین۔ وہان کے
باشندے ہر ایک بات کو بہت جلد اور مختصر
طور سے سیکہہ لینا چاہتے ہین۔

# مذہب

عام طور پر بدھ مذہب کے لوگ ہین۔ کہا جاتا ہے
کہ پہلے ایک مذہب اور تہا جس کے ماننے والے
اب بہت تہوڑے ہین۔ اس مین سورج کی پوجا
ہوتی ہے۔ مندر مین کوئی مورت نہین رکہی جاتی۔
دروازہ مین ایک گہنٹہ لٹکا رہتا ہے جس کو پوجنے
والا ہلا کر بجاتا ہے۔ اور ایک دو پیسہ مندر مین
چہڑا کر صرف ہاتہہ جوڑ کر فارغ ہو جاتا ہے۔ بت کی
مورت شہر کاج کور امین ساڑہے بارہ ہزار من وزنی
۲۱ گز بلند ہشت دہات کی بنی ہوئی ایک پتہر کے

وسیع چبوترہ پر ہے - کہا جاتا ہے کہ تخمیناً ۷۰ سو
برس کی پرانی ہے - یہہ مورت اتنی بڑی ہے کہ
اس کے پیٹ مین ایک مندر بنا ہوا ہے - جس پر
پوجاری لوگ بیٹھکر پوجا کرتے ہین -

## گورنمنٹ

بادشاہ میکاڈو کہلاتا ہے - اور دیوتاؤن کے
خاندان مین ہونے کی وجہ سے اوس کی بڑی بھاری
عزت ہوتی ہے کسی شخص کی مجال نہین کہ بے ادبی کا
دل مین خیال بھی کر سکے - یہہ کسی کے سامنے نہین نکلتا
ایک محل کے اندر بند رہتا ہے -

صرف اپنی رانی اور وزیروں سے ملاقات کرتا ہے

اگر کبھی اوس کی سواری نکلتی ہے تو رتھہ مین بیٹھکر

پردہ ڈالکر چھپا ہوا چلتا ہے۔ خالی زمین پر

کبھی پاؤن نہین رکھتا۔ کسی کپڑے کو دوبارہ نہین

پہنتا۔ نہ کسی برتن وغیرہ کو دوبارہ استعمال کرتا ہے

ہر چیز اوس کے استعمال کے بعد جلادی جاتی ہے

سوائے سرداروں کے کوئی شخص شہر کے اندر گھوڑے

پر سوار ہوکر داخل نہین ہوسکتا۔ استعمال لباس

اور ادائے رسمیات مین بھی سرکاری قانون پر

عمل ہوتا ہے۔

(نوٹ منجانب مولف) مجھے یاد پڑتا ہے کہ کسی اخبار مین

مین نے دیکہا تہا کہ ننگے نہانے کے اور نیلا گدو انکی

اور عورتونکی بہو مین منڈ انیکی رسمین سرکاری حکم سے

موقوف کردی گئین۔

## فرنگیون کا دخل

تخمیناً چہہ سو برس ہوتے جب ایک فرنگی سیاح مارکو

ٹاپو مین آیا تو اوس نے باشندے بہت شایستہ پاے

اور سونا افراط سے دیکہا تقریباً سنہ ۱۵۵۲ء مین پہلا

پرتگیز جہاز یہان پہونچا۔ اوس کے بعد ڈچ اسپانیہ

والے پہونچے۔ ان لوگون کو صرف ایک شہر مین

رہنے کی اجازت ہوئی۔ یہہ شہر چارون طرف سمندر سے

گھرا تھا۔ صرف ایک طرف کسیقدر ملک سے ملا ہوا تھا
اس کے دروازہ پر جنگی گارڈ رہتا تھا تاکہ کوئی
پردیسی کسیوقت ملک کے اندر داخل نہ ہو چینی لوگ
بھی پردیسیون مین شمار ہوتے تھے۔ اندازاً ۱۸۵۳ء
مین امریکہ کے ممالک متوسط کے پریزیڈنٹ کے طرف سے
ایک سفیر خط لیکر آیا اور تقریباً ۱۸۵۴ء مین دوبارہ
اوس نے آکر ریل و تار برقی چلائی۔ تخمیناً ۱۸۵۵ء
مین انگریزون کے طرف سے ارلڈ ایلجن گئے اس
زمانہ مین پردیسیون کے واسطے کئی شہر مقرر کئے
گئے۔ جب پردیسیون سے کام پڑا تو اون کی زبان
سیکھنے کی ضرورت پڑی۔ اس لئے ایک کالج قایم ہوا

جس کا نام وحشیون کی تحریر جاپانیکا مقام رکہا گیا۔

# جاپان والون کی ترقی

جب فرنگیون سے زیادہ کام پڑا اور عقلمند
جاپانیون نے دیکھا کہ یہہ ہم سے بھی کچھہ زیادہ عقلمند
اور بڑے زبردست ہین تا - اون کے پاس ریل تار برقی
اور توپ ہے تو انہون نے سمجھا کہ اب دیر کرنیکا
ولایت
موقع نہین ہے - بعجلت عاجلہ بہت سے طالب علم
تحصیل علم کے واسطے بہیجا ئے اور ہر قسم کے کارخانہ
اپنے یہان جاری کردئے - جو بات نئی دیکھی وہ سیکھی
یہہ امر بہی قابل تذکرہ ہے کہ پہلے جاپان مین دو بادشاہ

ہوتے تھے ایک مکاڈو (مذہبی) دوسرا شوگن (فوجی و ملکی) وہان کے مدبرون نے باہم متفق ہوکر شوگن کو عرضی دی کہ آپ کل اختیارات سلطنت اصلی بادشاہ کو واپس دیدین جس کا عینت پر بڑا رعب ہے - شوگن نے جواب دیا کہ گو یہہ عہدہ و اختیارات میرے موروثی ہین - مگر ملک کی بہتری کی خاطر سے مین خوشی سے چھوڑتا ہون - پہر مکاڈو سے عرض کیا گیا کہ آپ پردہ باہر نکلکر سلطنت کا انتظام کیجیے ورنہ فرنگیون کے مقابلہ مین خیر نہین ہے - اسکو مکاڈو نے منظور کیا وہان چھوٹی چھوٹی ریاستین بکثرت تہین - جن کے پاس بہت بڑے خزانے اور فوجین رہتی تھین -

اور بادشاہی خزانہ اور فوجین بمقابلہ اون کے کچھہ
نہ تھین بوقت ضرورت اون سے خدمت لی جاتی
تھی۔ اگر کوئی غنیم چھیڑتا تو بہت بڑا اندیشہ تہا۔ اسلیے
بادشاہ نے سب ریاستون سے درخواست کی کہ
وہ اپنی فوج اور خزانہ بادشاہ کے حوالہ کردین۔ اور
بادشاہ سے تنخواہین مقرر کرالین تاکہ ساتھہ پانچ کے
بجاے ایک ہی مستحکم سلطنت قایم ہوجاے۔ اس فرمانکے
پہونچتے ہی ایک ہی تاریخ مین تمام رئیسون نے اپنا
استعفا لکھدیا اور خزانون کی کنجیان و فوج لیکر
دربار مین حاضر ہوئے۔ اور تنخواہ لینا قبول کیا
(غور طلب جانب مولف) واقعی بڑی ہمت کا کام کیا

اسکی مثال تمام دنیا کی تواریخ مین شاید ہی ملے کہ کسی نے
ملک کے فائدہ کے واسطے اپنا جان و مال نذر کیا ہو
یہی وجہ تہی کہ جاپانیون نے بہت تہوڑے عرصہ مین
اس قدر ترقی کر لی۔

## پیداوار و دستکاری جاپان۔

یہان جیسے باشندے عقیل ہین ویسے ہی کار آمد
چیزین بھی خدا نے پیدا کئے ہین۔ لوہے اور کویلہ کی
کانین بکثرت ہین۔ تمام ملک پہاڑی اور سرد ہے آٹھوان
حصہ زمین مزروعہ ہے۔ اس لئے غلہ و پھل ضرورت سے
زیادہ پیدا نہین ہوتا۔ شیر بہیڑیہ کا نام نہین۔ بندر۔

اور یہ بچے بہت ہوتے ہیں - گدہا بھیڑ بکری کا کوئی نام نہیں جانتا - ہاں سارس و بگلے بھی بہت ہوتے ہیں ریشم کا کیڑا بہت پالا جاتا ہے - وارنش کا کام یہاں دنیا بھر سے نرالا اور عمدہ ہوتا ہے - اور مسوری و چینی مٹی و دھات وغیرہ کا کام بھی عمدہ ہوتا ہے - ایک طلسمی شیشہ یہاں کا نہایت مشہور ہے - اس شیشہ پر جو نقش ہوتے ہیں وہ سامنے کی دیوار پر ہو بہو نظر آتے ہیں - جاپانی بچے پتنگ و انگوکیند کے بڑے شوقین ہوتے ہیں - تاش کا کھیل ایک نئے قسم کا کھیلتے ہیں ستار ڈھول بجانے کے بہت شوقین ہیں -

# جاپان کی مزے دار باتیں

قانوناً ہر ملازم کی پیشانی پر اوس کا پیشہ اور آقا کا نام اور ہر بچے کے کپڑے پر اوس کے والدین کا نام و پتہ لکھا ہوتا ہے آبادی یہاں کی تخمیناً تین چار کروڑ ہے - جو زمین سال بھر تک تخم ریزی سے خالی رہتی ہے وہ سرکار میں ضبط ہو جاتی ہے بیگمیں کی نوکدار ٹوپی پہنتے ہیں - مکان میں اسباب کم اور صفائی زیادہ ہوتی ہے - جہاں لڑکے نے ہوش سنبھالا باپ نے گھر بار سپرد کیا -

# ملک کوریا

جزیرہ نما چین کے مشرق مین یہہ ملک ہے تو بہت
چہوٹا ۔ مگر نہایت سبز گلذار ۔ پہلے اس ملک مین غیر ملک
والا کوئی جانے نہین پاتا تہا ۔ تقریباً ۱۸۸۳ءمین
وہان کا رستہ کہلا ۔ یہان کا راجہ علیحدہ تہا ۔ مگر
چین والون کا ماتحت سمجہا جاتا تہا ۔

## باشندے

یہان کے آدمیون کی شکل مثل جاپانیون کے
ہوتی ہے ۔ تحریر چینی خط مین کرتے ہین ۔ آدمی یہانکے

نہایت مضبوط قد اور جوان ہوتے ہیں ۔ رنگ گورا

سپید ہے اور نیک بخت مگر شراب خواری کی کثرت

اور تنباکو پینے کا ہر شخص ایسا عادی ہے کہ اگر بیاڑوں

سے بہی کام کرتا ہوگا تو بہی ایک ہاتہہ بہر کا حقہ ضرور

رکہے گا ۔ اسیواسطے وہان کے پانچ آدمی اتنا کام نہین

کرتے جتنا ہمارے ملک کا ایک آدمی بڑے صابر اور

بے پروا ہوتے ہین ۔ مکان کے اندر سیواے

چٹائی لکڑی کا تکیہ اور پردہ کے اور کچہہ سامان

عیش کا نہین رکہتے ۔ بظاہر یہی وجہ ہے ۔ کہ کوئی

روپیہ پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے ۔ نہ اوسے

جمع کرنے کی اون لوگون کو اگر کچہہ فکر ہوتی ہے تو

موسم سرما کے واسطے سرمایہ جمع کرنے کی اس ملک میں کوئی قرض بہی نہین لیتا - تجارت بہی بہت کم ہے کیونکہ اون کو کسی چیز کے خریدنے کی خواہش ہے اور نہ بیچنے کی ضرورت - ایسے سادہ مزاج ہین کہ اگر کسی شخص کے پاس روپیہ ہو تو وہ سرکار مین جمع کر دیتا ہے -

## رسم و رواج

دن بہر عورتین مکانات مین بند رہتی ہین - مرد باہر کاروبار کرتے پہرتے ہین - مگر شام ہوتی ہے سب مرد مکان کے اندر گہس جاتے ہین - اور عورتین گلی کوچوں

و بازارون مین نکلکر کام کرتے ہین - عورت کو جب
بچہ پیدا ہوتا ہے تو وہ اوٹھکر کام دہندے سے
لگ جاتی ہے - اور اوس کی جگہہ مرد زچہ بنکر
بیٹھہ جاتا ہے -
(نوٹ منجانب مولف) خوب مرد کی سزا یہی ہے
جس نے بچہ پیدا کیا - جنایا

## گورنمنٹ

راجہ یہان کا خود مختار ہے - راجہ کے ماتحت
بہت سے چہوٹے رئیس ہین - علم کی قدر بہت زیادہ
(نوٹ) اگر وقت ملا تو اس کے تفصیلی حالات

حصہ دوم مین لکہے جائین گے۔

## ملک برہما۔

یہہ ملک ہندوستان کے مشرق مین بنگالہ سے آگے ہے۔ وسعت مین بنگال اور آسام کے مجموعہ کے برابر ہے۔ شمال مین سرحد چین سے ملا ہوا ہے۔ پہلے یہان ایک بدھ مذہب کا بادشاہ تہا مگر عرصہ ہوا کہ اس کو انگریزون نے فتح کر لیا اب اس مین ہندوستانی لوگ بہت پہونچ گئے ہین۔ اور ہر قسم کے محکمے کہل گئے ہین۔ اس ملک مین یاقوت نیلم وغیرہ کی بڑی مشہور کانین ہین

جس کی وجہ سے یہہ ملک بڑا مالدار ہے - اور بہی
بہت سے قیمتی اشیاء تجارتی یہان پیدا ہوتے
ہین - مٹی کا تیل اسی جگہہ سے دنیا بہر مین جاتا ہے
لکڑی بہی یہان سے لاکہون روپیہ کی جاتی ہے
اس کا پایہ تخت مانڈلے ہے - اور اس مین
بڑے بڑے شہر پیگو - رنگون - اکیاب - مول
مین وغیرہ ہین - دریاے ایراوتی گیارہ سو میل لمبا
ہے - اس مین جو ایک پہاڑ ہے اوس کا نام یوم ہے -

## پیداوار

یاقوت نیلم - اور جواہرات کی کانین بکثرت ہین

ایک میدان سو میل لنبا - اوتنا ہی چوڑا ہے اوسمین
ہر جگہ لعل عنبر سنگ سلیمان وغیرہ بیش قیمت
جواہرات نکلتے ہین - پایہ تخت سے پندرہ میل
پر سنگ مرمر کی بڑی عمدہ کان ہے - دریاے
ایراوتی کے کنارہ سو سے زیادہ کنوین ہین جو
سو گز گہرے ہین - جو سو گز گہرے ہین - ان مین
مٹی کا تیل بھرا ہے - یہہ تیل اوبل کر باہر نکلتا ہے
اور ہر سال قریب قریب تین لاکھہ من کے ہاتھہ
لگتا ہے - چاول ایک سو دو قسم کا ہوتا ہے - ایک
قسم کا گوند جو رنگنے کے کام مین آتا ہے لاکھون روپیہ
کا ہر سال امریکہ کو جاتا ہے - ساگوان کی لکڑی تمام

دنیا بھر مین سب سے زیادہ یہان ہوتی ہے۔

## آدمی

بڑے مضبوط کثرتی جوان ہوتے ہین۔ ورزش کھیل شکار وغیرہ مین کوئی ان کی ہمسری نہین کرسکتا سر پہ گھنے بال ہوتے ہین۔ مگر داڑھی مونچ بالکل نہین چہرہ کا نقشہ قریب قریب چینیون کے ہوتا ہے۔

## خوراک

چانول امیر غریب کھاتا ہے۔ صبح وشام کئی وقت کھانے کے لئے مقرر ہین۔ سوکھائی ہوئی مچھلیا ان اکثر

سرخ چیونٹیون کا آچار چٹنی بنا کر کہاتے ہین۔ چاے بکثرت پیتے ہین۔ پان کہانے کے ازحد شوقین ہین

## لباس

لہنگا عورتین پہنتی ہین۔ اور جاکٹ طلائی زیور تقریبون مین پہنتے ہین۔ مرد دہوتی باندہتے ہین یا ڈہیلا پائجامہ۔ پہنتے ہین۔ کرتہ اور جاکٹ یا لنبا انگرکہا پہنتے ہین۔ گلے مین کالر لگاتے ہین سر پر پگڑی پہنتے ہین۔ کان اور گردن مین ہندوون کی طرح زیور پہنتے ہین۔

## مکانات

سرکاری کچہریاں اور محل اور مندر وہرم
سارے تو نہایت عالیشان اور وضعدار بناتے ہین
مگر عموماً لوگ چھپر کے جھوپڑون مین رہتے ہین۔
کیونکہ پکا اینٹ کا مکان بنانا ہر شخص کے واسطے
قانوناً ممنوع ہے۔ سب مکان یک منزلہ ہوتے
ہین۔ اور چھت کی جگہ اکثر چھپر ہوتا ہے۔
دیوارین بہت کم صرف کھمبون پر کھڑی رہتی ہین
مکان کے آگے صحن بہت زیادہ رکھتے ہین سامان
آرایشی بالکل نہین رکھتے۔

## عادات

کوئی امیر ہونا نہین چاہتا جس کے پاس

زیادہ دولت جمع ہوجاتی ہے تو خیرات یا دعوت مین
خرچ کردیتے ہین - زیادہ بکھیڑے اور فکر کو پسند
نہین کرتے - ہر وقت مگن و بےفکر رہنا غنیمت
سمجھتے ہین - ہر روز صبح کو نہاکر سیر کرنا بہت
ضروری سمجھتے ہین - یارون مین بیٹھکر غپ شپ
اوڑانا یا اپنا کھیت وغیرہ دیکھنا اسطرح دن کاٹتے
ہین - کوئی مصیبت ایسی نہین جس کو یہ ہنسی ہنسکر
برداشت نکرے - مٹی کی ہنڈیا مین پکاتے
اور مٹی کی رکابیون مین کھاتے ہین - چمچے لکڑی کے
ہوتے ہین - جوا کھیلنے کے بڑے عادی ہین شادی
غمی مین بہت روپیہ خرچ کرتے ہین - سال مین صرف

ایک فصل کہیت مین بوتے ہین - لکڑی مین جالی اور
بیل بوٹا بناتے ہین - بڑی مہارت رکہتے ہین
فٹ بال کا کہیل دنیا بہر مین سب سے اچہا کہیلتے ہین

## رسمیات

یہان ہی چین کی طرح سے بادشاہ ہر سال
تہوار کے روز اپنے ہاتہہ سے ہل چلاتا ہے -
لڑکیون کے کان چہیدنے کی رسم بارہ برس کی
عمر مین بڑے دہوم سے ادا کی جاتی ہے - ہر شخص
اپنے جسم مین لیلا گدواتا ہے - منتر جنتر جسم پر
کہدواتے ہین - ہر ایک لڑکا بارہ برس کی عمر مین

ہندر کی نظر کیا جاتا ہے - یہہ رسم بڑی دہوم
دہام سے ادا کی جاتی ہے - سفید ہاتہی بادشاہی
فیل خانہ مین رہتا ہے - اوس کی پوجا سب لوگ
کرتے ہین - جس کو ہندو بہی اندر کا ہاتہی سمجہکر
پوجنے کو جاتے ہین - مرد عورت دونون ملکر پوجا
کرتے ہین - اور بالکل مسلمانون کی نماز کیطرح سے
اوٹہتے بیٹہتے ہین - بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو
ہندوستانی عورتون کی طرح زچہ نبکہ بیٹہتی ہین -
زچہ کو گہٹی پلائی جاتی ہے - بچون کا جنم پتر بنتا ہے
ہر شخص اپنی عمر مین کئی مرتبہ اپنا نام بدلتا ہے اور
اوس کی اطلاع اپنے دوستون کو دیتا ہے - ایک

ایک بنڈل چار رکا اور ایک خط بہیجا جاتا ہے جس مین
لکہا ہوتا ہے کہ یہہ چار فلان نیا زمند نے بہیجی ہے
اس کو کہائے اور آیندہ اوس کو اس نام سے
نہ پکارئے ۔ اب آیندہ اوس کا نام فلان رکہا
گیا ہے ۔ شادی مانباپ نہین کرتے بلکہ مرد عورت
اپنی مرضی سے پسند کرکے کرتے ہین ۔ طلاق کا
رواج نہین ۔ مردے کو جلاتے ہین آدہے کے قریب
جب جل جاتا ہے خاک سے نکالکر دفن کردیتے ہین

## زبان

لفظ بہت چہوٹے ہوتے ہین ۔ اور اون کے

معنی بہت پیچیدار ہندی کی طرح بائیں طرف سے
لکھی جاتی ہے ۔ اکثر تمام کتابیں تاڑ کے پتوں پر
لکھی جاتی ہیں ۔ پچیس فیصدی آدمی برہمہ کے
خواندہ ہوتے ہیں ۔ عورت مرد دونوں برابر
پڑھتے لکھتے ہیں ۔

(نوٹ) میری رائے میں ہندوستان میں
تو اوسط خواندوں کی صرف دس پندرہ فی صدی کا
بھی مشکل سے نکلینگے

## گورنمنٹ

آج کل تو انگریزی راج ہے ۔ مگر اس سے پہلے

راجہ خود مختار مالک تھا۔ محلوں کے اندر تبدیر تھا تھا۔ کسی کی مجال نہ تھی کہ اوس کے طرف آنکھ اوٹھا کر دیکھہ سکے۔ سب اوس کا نہایت محبت کے ساتھ ادب کرتے تھے۔ اکثر خواص اور شاہی خدمتگار بڑہکر وزیر تک پہنچ جاتے تھے۔ پائے تخت کا شہر بالکل مربع ایک میل سے زیادہ لنبا عمدہ نقشہ پر بسا یا ہے۔ چاروں طرف شہر پناہ مضبوط ہے جو دس گز بلند ہی جس کے بارہ دروازہ ہین۔

## برہما کے سوانگ

دنیا بہر مین کوئی ملک تہیٹر و ناٹک کا اس قدر

شوقین اور اوستاد نہین جیسا یہہ ملک ہے۔ کوئی برہمی ایسا نہین جو اپنی عمر مین کبہی سوانگ نہ بنا ہو۔ ٹیسو نکلتی ہین نہ نٹون کے کہیل پہلوانون کے کرتب۔ اور دیگر کہیل ہوتے ہین۔ کوئی مرد عورت ایسی نہین جو اچہی طرح گانا یا ناچنا نہ جانتی ہو۔

# مُلک تبت

یہہ ہندوستان کے شمال مین ایک بڑا وسیع ملک ہے۔ بہوٹان سے لیکر کشمیر تک برابر اسی کی سرحد ہے۔ یہہ ملک بہت بلند ہے۔ جہیلین اس

ملک مین گئی ہین - جن مین ایک کالی جھیل ڈہائی
سو میل کے دور مین ہے - اس مین ایک جزیرہ
سات سو میل چوڑا ہے - اوس مین صرف چند
فقیر لوگ رہتے ہین - جاڑے دن کے موسم مین جب
تمام جھیل کا پانی جم کر برف بنجاتا ہے تب لوگ
اوس ٹاپو مین جا کر ان فقیرون کو کھانا کھلاتے ہین
یہان کے دریاؤن پر رسیون سے نہایت مضبوط
چوڑے اور خوبصورت پُل بنے ہوئے ہین -
اوپر کی رسیون کو پکڑ کر نیچے کی ٹاٹ باقی سڑک پر
مسافر بے کھٹکے چلتا ہے - اور تمام پل اچھی طرح
ملتا ہے - دریاؤن کا سفر کرنے کے واسطے بہتیے

کہال کے اندر ہوا بھر کر اوسے پہیلا لیتے ہین - اور دریا کی سیر کرتے ہین - گرمی و برسات کا کوئی نام بہی نہین جانتا - ۱۲ مہینہ جاڑہ کا موسم رہتا ہے

## پیداوار

سہاگہ - گندک - شورہ - کے سوا یہان سونا بہت جگہہ نکلتا ہے - درخت بالکل پیدا نہین ہوتے - مگر سبز گہانس کے میدان جابجا پائے جاتے ہین - ایک نئے قسم کا جانور سور اگائے صرف اسی ملک مین پیدا ہوتا ہے - اس کو گو لوگ پالتے ہین مگر ٹہیک حکم نہین مانتا - ہر وقت ناک مین نکیل

رہتی ہے ۔ تب لکڑی کے بل کام کرتا ہے ۔ بوجھ
اٹھانے مین یکتا ہوتا ہے ۔ پہاڑی دشوار گذار
راستے جہان سوائے بکری کے اور کوئی جانور نہین
چڑہ سکتا ۔ یہہ بلا تکلف جاتا ہے ۔ اور راستہ مین
اگر دانہ پانی کچہہ نہ ملے تو بہی کسی نہ کسی طرح اپنا گذر
کر لیتا ہے ۔ گاہ گاہ مسافر اس پر سوار بہی ہوتے ہین

## باشندے

آدمی یہان کے مثل چینیون کے ہوتے ہین
بہت مضبوط ۔ گورے رنگ کے بدہ مذہب کے
ہیں ہر مرد لنبا چوغا پہنکر کمر کستا ہے سر پر ٹوپی

ہر شخص کے گلے بین تعویذ - اور کان بین بالیان
پہنتا ہے - عورت بہی ایسا ہی چوغا پہنکر کمر باندہتی
ہے - اوپر بہیڑ کی کہال اوڑہتی ہے - جو کچہہ زیور
ہوتا ہے اوس کو سر کے اوپر باندہ لیتی ہے - برسون
کبہی مرد عورت نہین نہاتے - صرف ہولی دلوالی
کپڑے بدل لیتے ہین - مگر ان کی تندرستی بین فرق
نہین آتا - مضبوط بہی ایسے ہوتے ہین کہ عورت بہی
دو من بوجہہ رکہکر پہاڑ پر چڑہ جاتی ہے -

## (مکانات وخوراک)

خاص قسم کے بنتے ہین - ہر ایک مکان سہ منزلہ

ہوتا ہے۔ نیچے کے درجہ مین مویشی رہتی ہین۔
اور ایندھن وغیرہ جمع رہتا ہے۔ بیچ کی منزل مین
مالک مکان رہتا ہے۔ سب سے اوپر ہر ایک
مکان مین مندر ہوتا ہے۔ خوراک عام طور سے
جو کے آٹے کے ستو جو ہر شخص اپنے پاس رکھتا ہے
جہان ذرا پانی ملا گھولے اور کھائے۔ چار دن بھر
مین تین چار مرتبہ پیتے ہین۔ (نوٹ منجانب مولف) بقول تحصیک
ستو مین بھتو جب گھولے جب کھائے

## رسم و رواج

ایک عورت کے کئی خاوند رہتی ہے۔ شادی
بہت چھوٹی عمر مین ہو جاتی ہے۔ سب سے بڑے

بھائی کے ساتھہ شادی ہوتی ہے اور سب بھائی اوسی پر قناعت کرتے ہین - کوئی عورت کبھی بیوہ نہین ہوتی مردے کو کئی روز تک رہی سے باندھکر گھر مین کھڑا رکھتے ہین - پھر کتون کو کھلا دیتے ہین - امیرون اور پوجاریون کی لاش جلائی جاتی ہے ہر خاندان مین ایک لڑکا لامہ گروہ کے نذر کیا جاتا ہے - پوجاری صرف وہی شخص بن سکتا ہے جو اوس کا امتحان پاس کرے

## زبان

بالکل سنسکرت کے موافق ہے - ہندی کے حروف مین چھہ حرف اور ملا کر اپنی بنا لی ہے -

# لنکا

ایسا کوئی ہندو نہین جو اس کے نام سے وقف
نہ ہو۔ کہا جاتا ہے کہ شہر تمام سونے کا بنا ہوا تھا۔ اب
انگریزی راج ہے۔ جہاز کے راستہ سے ہر کوئی شخص
وہان جا سکتا ہے۔ ریل تار اور ڈاک کے محکمے وہان
قایم ہین۔

## پیداوار

دنیا مین شاید ہی کوئی ایسا زرخیز ملک ہو جیسا
یہہ ذرا سا ٹاپو ہے۔ موتی تخمیناً ۸ لاکھ سالانہ۔

سپیاری تقریباً دس لاکھہ سالانہ کی - دارچینی اندازاً
۱۲ لاکھہ سالانہ کی - الایچی ۵۰ ہزار سالانہ کی - قہوہ قریب
۶۰ لاکھہ سالانہ کا - کونیین ۱۰ لاکھہ روپیہ کی - ناریل چار
دو کروڑ سالانہ کی - ناریل اس ٹاپو کے لیے ایک نعمت
غیر مترقبہ ہے - جس کے تین کروڑ درخت شمار کئے گئے
ہین - اور دیڑھ میل لنبا - ایک جنگل انہین درختون کا
ہے جس شخص کے قبضہ مین دس پندرہ درخت ناریل کے
ہون اوس کو پہر کسی چیز کی ضرورت نہین رہتی - اسکی
لکڑی کے ستون اور شہتیر بناتے ہین - پتون سے
چہپر چہاتے ہین - چہال سے رسی بناتے ہین - شاخون سے
چٹائی جہاڑو بناتے ہین - ایندہن کی طرح جلاتے ہین

اور کھاد کی طرح کھیتوں میں ڈالتے ہیں - سبز پتے
مویشی کو کھلاتے ہیں - سبز پھل میں سے دودھ نکالتے
ہیں - خشک کو کھاتے ہیں اس کے تیل سے چراغ
جلاتے ہیں - اس کے پھل کے دو ٹکڑے کر کے
اوس کے پیالیاں اور حقے بناتے ہیں ۳ اس کی راکھ
منجن بنتا ہے - مختصر یہ کہ تمام اشیاء ضروری
مثل چارپائے - لحاف - مچھلی کا جال چھپر - بوتل
چاقو - چھڑی - چھتری - اچار - چٹنی - شراب
سب اسی درخت کی کسی نہ کسی چیز سے بناتے ہیں
ہاتھی جو سب جانوروں میں زیادہ قوی ہے - اسی
ٹاپو سے پکڑ کر دنیا بھر کے بادشاہوں کی سواری کے

سے لیے بھیجا جاتا ہے -

## باشندے

اسٹالبو مین دو قوم زمانہ قدیم مین بستی تھین ایک کا
نام راج ہس - دوسرے کا نام ناگر - مگران دونون
قومون کے ملجانے سے ایک نئی قوم پیدا ہوئی جو
ابتک وہان کے جنگلون اور پہاڑون مین رہتی ہی
اور رویدا کہلاتی ہے - یہہ لوگ بالکل وحشی ہین اور
شکار پر گذر کرتے ہین - پانچ سے آگے گنتی نہین جانتے
روپیہ کی کچھہ قدر نہین سمجھتے -

## رسم ورواج ولباس وخوراک وغیرہ

مرد صرف ایک عورت رکھتا ہے۔ مگر ایک عورت
کئی خاوند ایک ساتھہ رکھہ سکتی ہے جو بھائی ہون۔
اگر طلاق کے وقت اولاد ہو تو لڑکے مرد کے ساتھہ
اور لڑکیان عورت کے ساتھہ جاتی ہین۔ اگر قرضدار
قرضہ ادا نہ کر سکے تو ساہوکار اوس کا کل مال اور
اوس کو معہ عیال و اطفال کے اپنے قبضہ مین
رکھہ سکتا ہے۔ بیمار کو دوا جڑی بوٹیون کی دیتے
ہین۔ ہر قوم کا لباس جداگانہ طرز کا ہوتا ہے۔ عورتین
زیور پہنتی ہین۔ کرسی پر صرف راجہ بیٹھتا ہے۔ عوام
موڑھے پر بیٹھتے ہین۔ گائی کا گوشت کھانا
گناہ سمجھتے ہین۔ چانول کھاتے ہین

جوتہ موزہ کوئی نہین پہنتا۔ انگریزی لباس کو ترقی ہے ۔ جھوٹ بہت بولتے ہین ۔ چوری اس ملک مین نہین ہوتی ۔

## زبان و تحریر

کاغذ کے بجائے تاڑ کے پتون پر لوہے کے قلم سے کھرچ کر لکھتے ہین ۔ پھر اوس پر کویلہ مل دیتے ہین ۔ جس سے حروف سیاہ ہو جاتے ہین ۔ الفاظ سنسکرت کے ملے ہوئے استعمال ہوتے ہین ۔

# جاوا ٹاپو

جزائر ہند مشرقی مین بہت سے ٹاپو شامل ہین - یہہ سب ملک برہما کے دکن اور لنکا کے مشرق مین واقع ہین ان مین زیادہ مشہور - جاوا بالی - سائرا - وغیرہ ہین مگر یہان ہم صرف جاوا اور بالی کا ذکر کرینگے - باقی اور ٹاپون کا بیان دیگر جزایر اسٹریلیا - و دیگر ممالک وغیرہ کے ساتہہ حصّہ ثانی مین اگر وقت اور موقع ملا تو کیا جاویگا -

**جاوا** - اس کی شکل جو کہ دانہ کے موافق ہے یہہ ٹاپو تو ذرا سا ہے مگر بہت بڑا مشہور ہے - اگر

سکندر اعظم کے وقت سے بھی پہلے ہندون کا
راج تہا۔ اور ہزارون سال تک رہا۔ پہر تہوڑے
دن وہان اسلامی مذہب پھیلا اور مسلمانی عملداری
ہوئی۔ اب کچہہ عرصہ سے ڈچ قوم کے فرنگیون کا
عمل دخل ہے۔

## باشندے

سست
بہت سید ہے نیک رحیم مہمان نواز سیجے۔ مگر
کم عقل قومی محبت اور ملکی وفاداری مین ہر شخص یکتا ہے
میلے بہت رہتے ہین۔ عورتین قدآور اور بڑے
باعصمت ہوتے ہین۔ مقدمہ لڑنا یہان کوئی پسند

پسند نہین کرتا مجرم اپنے جرم کا خود اقبال کرتا ہے
اور سخت سزا پاتا ہے - علم موسیقی کا ہر شخص شوقین نقال
بہی اعلی درجہ کے -

## مذہب

نام کے واسطے تو مسلمان ہین صرف اس قدر کہ
حضور پیغمبر خدا کو پیغمبر اور قرآن شریف کو خدا کی کتاب
جانتے ہین - نماز پڑہتے ہین - مگر ان بیرونی باتون کو
چہوڑکر اون کے اندرونی خیالات و قواعد بالکل ہندوانہ
ہین اپنے تئین سری رامچندرجی کی اولاد بتاتے ہین -
مورتوان کی پوجا کرتے ہین - فقیر سارے زمانہ ڈہونڈو

نہین ملیگا - خواب - شگون - جادو - منتر کی تاثیر
صحیح مانتے ہین -

## زبان

دو قسم کے رائج ہین - ایک عام دوسرے علمی -
عام زبان تو بہت گڑبڑ ہے - اس مین سنسکرت -
چینی - فارسی وغیرہ ملی ہوئی ہے - مگر علمی زبان جو پڑھے
لکھون کی ہے - بالکل سنسکرت کے موافق -

## عمارات

قدیم کھنڈر جو عظیم الشان نفیس - باریک کارآمد

عمارتون کی یادگار ہین - گہانس مٹی کے نیچے دبے پڑے ہین - مکانات پتھر کے ہین -

## جزیرہ پالے

بہت ہی چہوٹا ٹاپو ہے - مگر بہت بڑا آباد وزرخیز - باشندہ اس کے اول درجہ کے مہذب دنیا بہر مین شاید ہی کوئی اور جگہہ ایسی ہو جہان ابتک خودمختار باقاعدہ ہندو سلطنت مثل اس جزیرہ کے قایم ہو -

## باشندے

چار قوم کے ہین - برہمن - چہتری - ویش شودر

ایک قوم جو شہر سے باہر رہتی ہے - اور بھنگی و چمار کا کام کرتی ہے وہ چنڈال کہلاتی ہے -

## زبان و تحریر وغیرہ

ہر شخص سنسکرت زبان بولتا ہے - اور دیوناگری کا م کہتا ہے - تمام قوانین ملکی مذہبی ٹھیک شاستروں کے مطابق -

## رسمیات وغیرہ -

تہوار و رسمیات مثل ہندوؤن کے ہوتے ہیں

فقیر یہاں بالکل نظر نہیں آتے - راجہ خود مختار ہے

محکمہ جات دیوانی و فوجداری باقاعدہ ہیں -

سزا مستغیث کے ہاتھ سے حکم کے سامنے دلوائی جاتی ہے - چھتری قوم کے لوگ راجہ ہوتے ہین برہمن کی بہت بڑی عزت کیجاتی ہے - ستی کی رسم جبراً ممنوع ہے - بخوشی وطیب خاطر ہو تو ممنوع نہین - طلاق کا رواج نہین -

## آدمی

بہت مضبوط و دلاور ہوتے ہین - کسی سے دبتے نہین - شروع مین بہت کم میل جول کرتے ہین مگر میل جول ہونے کے بعد سچے دوست ہوتے ہین راجہ کے وفادار جان نثار ہین - عورتون کے حقوق

بالکل مردون کے برابر سمجھے جاتے ہین - انتظام
ساتھ صوبون مین منقسم ہے - آبادی دس لاکھ کی
ہے - ملک جاوا کے راجہ کو برہمنون نے بذریعہ
پیشگوئی بتادیا تہا کہ چالیس دن کے بعد تمہارا راج سلمان
غارت کردینگے اس لئے اوس نے پہلے اپنے
بیٹے کو معہ خاندان کے اس ٹاپو مین بہیجدیا
تہا جہان اوس نے راج قایم کیا اور جب مسلمانون نے
جاوا فتح کرلیا تب ہی اوس نے اپنے ٹاپو کی خوب
مردانگی سے حفاظت کی - کوئی شخص بغیر اجازت
راجہ کے ملک سے باہر جانے نہین پاتا - بہیڑ
گدہا یہان ہوتا ہی نہین - ہل مین بہینس لگاتے

(نوٹ منجانب مولف) آیندہ اگر وقت اور موقع ملا تو حصّہ ثانی بین ممالک امریکہ۔ و روس۔ و مصر۔ و دیگر اکثر جزایر کے حالات و رسم و رواج لکھکر پیش کئے جائینگے۔ اس حصہ کو یہین پر ختم کیا جاتا ہے فقط

محمد عبد المجید خان وکیل

مولف مجموعۂ مصباح النظایر

التماس۔ حضرات ناظرین مین نے بجد علم اسکو امکان بہت صحت کے ساتھہ لکھا ہی تاہم غلطی و سہو بشری ہر شخص کے ساتھہ لگی ہوئی ہی۔ اگر نکلے تو مجکو آگاہ کیا جائے۔

۴۸۶

# اطلاع عام

زکی الطبع سریع الفہم ذی علم وکیل ہم جناب مولوی حافظ
محمد عبد المجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ سرکار نظام جو
نواب شرف الدولہ وزیر ملک اودہ کے پوتے ہین اسطرح
کہ صاحب موصوف کے والد نواب محمد امین الدین خانصاحب
نواب شرف الدولہ بہادر حقیقی ماموں تھے۔ اور حافظ صاحب
موصوف نواب ظہیر الدولہ بہادر کے پڑپوتے ہوتے
ہیں) کو جیسا کہ پیشہ مین عبور و دلچسپی ہے۔ اوس سے بھی
زیادہ تالیف و تصنیف و ترتیب کتب کا شوق اور ہمین

کافی ملکہ ہے - حافظ صاحب کی تالیف شدہ کتب قانونی
لئے متل پیشہ کے بہت کچھہ شہرت حاصل کی ہے -
صاحب ممدوح کا مولفہ مجموعہ مصباح النظائر ومفتاح
النظائر جو مشتمل ۱۴ کتب قانونی پر ہے اور جو
سرکار عالی و سرکار انگریزی مین مفید وکار آمد ہے
جسکا ریویو ۱۹ اخبارات مین ہوا ہے - اور سب
مجموعہ کی مداح اور قابلیت مولف کے معترف ہین
جو چند اخبار اس مادہ مین ہماری نظر سے گذرے
اوس کا اقتباس ذیل مین درج کیا جاتا ہے -
مجموعہ مذکور کی مندرجہ ۹ کتب اس نقشہ کے موافق
ہین اور سرکارین مین بکار آمد - اور مفید
ڈائجسٹ (اختصار النظائر مال) مولفہ قابل
ولایق مولف ملکہ سرکار عالی - اس قدر مفید

| نمبر دفعات قانون معاہدہ سرکار انگریزی ایکٹ ۹ بابتہ ۱۸۷۲ء | نمبر دفعات قانون معاہدہ سرکار عالی نشان (۶) بابتہ ۱۳۱۶ف | خلاصہ مضمون دفعات قانون معاہدہ سرکار عالی نشان (۶) بابتہ ۱۳۱۶ف | حوالہ نظائر متعلقہ دفعات معاہدہ سرکار انگریز مندرجہ انڈین لا رپورٹ کلکتہ بمبئی مدراس پنجاب ریکارڈ ویکلی نوٹس الہ آباد و کلکتہ ویکلی رپورٹ کلکتہ الہ آباد وغیرہ | حوالہ نظائر متعلقہ دفعات قانون معاہدہ سرکار عالی مندرجہ آئین دکن مقنن دکن تشریح القوانین مخزن القوانین |
|---|---|---|---|---|
| ۲۶ | ۲۵ | معاملات بلا بدل باستثناء صورت ذیل کالعدم ہیں (۱) معاملہ تحریری رجسٹری شدہ بوجہ محبت بربنیت قرابت قریبہ ہوا ہو۔ (۲) عہدہ واسطے ایفائی مرتعیل شدہ ہو | ک ۲۸۶/۱۱ ۵۱۰/۴ ۳۶۳/۲<br>۱۵۸/۵ ۱۲۶/۲۲ ۱۵۹/۳<br>۳۳۰/۲۰ ۴۰۵/۸ —<br>ب ۳۹۰/۱۲ ۵۸۰/۱۱<br>۹۸۳/۶ ۳۵۲/۴<br>۳۰۹/۱ ۱۶۸/۴ | آئین ۱۵۴/۴ ۸۱۲/۵<br>۹۶۶/۵ ۱۳/۴ ۳۷۷/۴<br>۴۵/۲ ۳۵۲/۷ ۳۸۱/۷<br>۹۲/۸ ۱۰۷/۱۲ ۱۲/۴<br>۱۳/۹ ۱۹/۱۱ —<br>تشریح ۳۷۴/۴<br>مقنن ۱۵/۳ |

دبکار آمد ثابت ہوئی کہ اوس کی خریداری بطور سرکاری
بہت کچھ ہوئی۔ علی ہذا ضابطہ عثمانیہ المعروف قواعد وضوابط
پٹیل و پٹواریان مولفہ لایق ذی علم سرکاری ضرورتون
کے اعتبار سے بکثرت خرید کیا گیا۔ چنانچہ کہ مراسلہ جات سے
جس کا اقتباس بجد علم اپنے درج کرتا ہون ظاہر ہوگا
واقعی حافظ صاحب ممدوح الشان کی تالیفات
ایسے ہی مفید عام و قابل قدر ہین کہ جس قدر قدر کی جائے
بجا ہے فقط محمد محی الدین حسین اہلکار دفتر معتمدی عدالت
وکوتوالی و امور عامہ سرکار عالی۔

## اقتباس

(۱)
نقل مراسلہ اول تعلقداری نشان (۳۳) عام۔ بخدمت
جمیع تحصیلداران صاحبان و ڈویژنل افسران ضلع ہذا ایصال

مراسلہ سوم تعلقداری نشان (۱۴) نگارش ہے کہ بلحاظ
ضرورت سرکاری جملہ پٹیل و پٹواریان شہیدی کتب مولفہ
ذی علم وکیل مولوی حافظ عبد المجید خان صاحب مولف
مصباح النظائر و مفتاح النظائر کے مکمل پابند کئے جاتے
ہین۔ آپ اپنی علاقہ کے جملہ پٹیل و پٹواریان کو
ایک ایک نسخہ مولف ممدوح سے طلب کرکے دیکر اون سے
قیمت وصول کرکے مولف موصوف کو ایصال کردیجئے

(۲) نقل مراسلہ معتمدی صرف خاص و پیشی خداوندی
اعلیٰ حضرت نظام نشان (۳۶۷) مورخہ یکم دے ۱۳۲۳ ف
بخدمت جناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب
وکیل مولف مجموعہ مفتاح النظائر و مصباح النظائر
بوصول یادداشت نشان (۶۰) مورخہ ۲۵ آذر ۱۳۲۳ ف
تحریر ہے کہ آپ کی قابل قدر کتاب زبان اردو مین

لکھی گئی ہے - چونکہ عموماً دفتر مقدم پٹواریان تلنگی میں ہے - اگر آپ اس مفید و کار آمد کتاب کو زبان تلنگی و مرہٹی میں طبع فرمادیں تو پٹیل و پٹواری کو حکماً خریدی کے لیے لکھا جائیگا -

۳
مراسلہ سوم تعلقداری نشان (۶۰) مورخہ ۴ ہردے ۱۳۲۳ف
خدمت تحصیلدار صاحب غربی بوصول مراسلہ نشان ۲۳ ضلع نگارش ہے کہ کتاب قواعد و ضوابط پٹیل و پٹواری مولفہ ذی علم وکیل جناب مولوی حافظ عبد المجید خانصاحب مولف مجموعہ مصباح النظائر کے نسبت جو ایک نہایت بیش بہا اور قابل قدر ہے - محکمہ ضلع نے حکماً پٹیل و پٹواری کو خریداری کا پابند کیا ہے - اور واقعی وہ کتاب بھی ایسی قابل اس لیے آپ اپنے تعلقہ کے جملہ پٹیل و پٹواریوں کو ایک ایک کتاب دیکر

قیمت اون سے وصول کرکے قابل و لائق مولف
صاحب کو ایصال کر دیجئے۔

۴ نقل مراسلہ سوم تعلقداری نشان ۳۱ مورخہ ۲۸ آذر ۱۳۲۳ف
مقدمہ خریدی اختصار النظائر مولفہ جناب مولوی
حافظ عبد المجید خان صاحب وکیل۔ بنظر وصول مراسلہ
ضلع نگارش ہے کہ آپ کی مولفہ قابل قدر کتب
اختصار النظائر محکمہ مال میں نہایت مفید و بکار آمد ثابت
ہوئی۔ ضلع سے خریدی کتب کا حکم صادر ہوا ہے
براہ کرم دو نسخہ بھیج دیجئے۔ درحقیقت یہ کتب
اس قابل ہیں کہ ہر اجلاس مال پر رہیں۔ ان کی
نسبت اور منافع نامحدود ہیں۔ وہی فرق ہے جو فیوض
شمسی اور زراعت میں ہے۔

۵ نقل مراسلہ سوم تعلقداری نشان ۲۴۷ مورخہ ۴ دے ۱۳۲۳ف

مقامہ سے خریدی کتب اختصار التعلقہ مؤلفہ مولوی
حافظ مولوی محمد عبد المجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ
بجواب یادداشت نشان (۲۳) مورخہ ۹ مہر
سنہ ۲۳ ف نگارش ہے کہ نسخہ جات مطلوبہ محکمہ ہذا
پہونچے اور تمام و کمال دیکھے گئے - واقعی آپ نے
بہت محنت و قابلیت سے تالیف فرمائے ہیں
آپ کی قابلیت کی جس قدر قدر کی جائے بجا ہے
سرکاری ضرورتوں کے نظر کرنے ہر ادنیٰ و اعلیٰ
اجلاس ابتدائی مال و مرافعہ کے لئے اس کی اہم
ضرورت ہے - میں آپ کی قابل قدر تالیف
اور آپ کی لیاقت مسلمہ کے نسبت اظہار
سنہ ۲۳ ف خوشنودی کرتا ہوں فقط

۶ نقل مراسلہ سیوم تعلقداری نشان ۱۴ مورخہ ۲۸ اذر

مقدمہ اجرائے حکم مقدم پٹواریان تعلقات ہذا
بخدمت جناب اول تعلقدار صاحب ضلع ہذا۔ کتاب
متعلقہ پٹیل و پٹواری مولفہ ذی علم قابل و لایق مولف
جناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب کے متعلق
مین بہت ضروری و نہایت ضروری سمجھتا ہون کہ
مقدم پٹواریان تک پہونچائے جاوین۔ اور وہ لوگ
اس کے مطالب سے آگاہ کئے جاوین۔ سرکار کو بے فیت
یہہ آسانی ملتی ہے۔ کہ ایسا گروہ عظیم جو آلات انتظام
ملک ہے کار آمد ہوجاتا ہے۔ پس امید کرتا ہون کہ
جناب ضرور اجازت صادر فرمائینگے کہ قابل و لایق
مولف ممدوح کی مفید و کار آمد تالیف مقدم پٹواری
حکماً خرید کرین فقط

۱۳۲۳ ف
نقل مراسلہ اول تعلقداری۔ مورخہ ۱۵ ماہ آذر

ے بجانب مولوی محمد حیدر اول تعلقدار ضلع [illegible]
مولوی حافظ محمد عبدالمجید خان صاحب وکیل درجۂ
اول - بجواب یادداشت نشان ۲ مورخۂ ۱۱ر آذر
۱۳۲۴ف نگارش ہے کہ دو حصص اختصار النظائر
مولفہ آپ کی مطلوبہ محکمۂ ہذا وصول ہوئے اور
تمام وکمال دیکھے گئے - واقعی یہہ نسخہ جات ہر محکمہ
مال ابتدائی و مرافعہ کے لئے بہت ہی مفید ہین -
مین آپ کی قابلیت سے ترتیب و تالیف شدہ
جو آپ نے نہایت قابلیت سے بہت محنت کے ساتھ
خوش اسلوبی سے حصص تیار کئے اور آئندہ کرینگے ان حصص کے متعلق
اپنی خوشنودی کا اظہار کرتا ہون -

نقل مراسلہ دوم تعلقداری مورخۂ ۱۶ر آذر ۱۳۲۴ف
نشان ضروری - مقدمہ خیر ... کی تسلی اختصار النظائر مال

مولفہ جناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب
وکیل۔ بخدمت جناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خانصاحب
وکیل ہائیکورٹ مولف مجموعہ مفتاح النظائر بوصول
مراسلہ محکمہ ضلع نشانی عام مورخہ ۱۰ آذر ۱۳۲۳ ف عنہ
مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ آپکے مفید و کارآمد
قابل قدر تالیف نظائر مال کے ہر دو حصص کی خریدی کا
محکمہ ضلع سے حکم ہوا ہے جس کی واقفی ہر محکمہ مال کو اہم
ضرورت ہے سرکاری کاموں میں مدد ملنے کے لیے
ان حصص کا وجود ہر محکمہ مال کے لیے بہت ہی ضروری
و اہم ہے۔ جو نہایت قابل قدر ہے براہ کرم ذو حصص
اجلاس ہذا کے لیے بھیجدیجئے۔ رقم صادر محکمہ ہذا سے
ایصال کرائی جائے گی۔ فقط

۹ نقل مراسلہ نشانی اول تعلقدار مورخہ ۲۰ آذر ۱۳۲۳ ف

# مقدمہ خریدی اختصار النظائر مال منجانب

مولوی محمد حیدر اول تعلقدار۔ بخدمت جمیع تحصیلدار صاحبان ڈپٹی و ثیرن افسران ضلع ہذا بوصول مراسلہ دفتر عالیہ معتمدی صرف خاص و پیشی خداوندی نشان ۲۱۹ و سلسلۂ اجرائی مراسلہ محکمۂ نشانی نگارش ہے کہ حصص اختصار النظائر مال کے مفید و بکار آمد ہونیکی وجہ سے محکمۂ عالیہ موصوفہ سے بھی خریداری حصص کا حکم صادر ہوا ہے اور یہہ ایما ہوا ہے کہ بحوالہ مراسلہ محکمۂ ممدوحہ خریداری کے لئے دفاتر تحت کو لکھا جاوے کہ صادر سے خریدے جائیں سرکاری ضرورتوں کے لحاظ سے محکمہ ابتدائی و مرافعہ کے لئے ذی علم وکیل کی مولفہ کتب ہر محکمۂ مال مین اجلاسون پر رہنا چاہئے اور صادر ہے رقم قیمت لائق مولف صاحب کو ایصال ہونا چاہئے

بلحاظ فوائد کثیرہ عالیجناب معظم صاحب نے خود اپنے دفتر دیہی وفاتر تحت کے لئے اس کی خریداری کا حکم دیکر مولف کے حق مین اظہار خوشنودی کیا ہے پس ہر ایک تحصیلدار کے اجلاس پر دو نسخہ جات رہنا چاہیئے۔

ثمنی بخدمت حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل

درجۂ اول مرسل د نگارش ہے کہ آپ کی محنت و قابل قدر لیاقت اور عام ہمدردی کے نسبت پھر اظہار خوشنودی کیا جاتا ہے امید کہ آپ کی قابلیت عوام مین پسندیدہ نظرون سے دیکھی جائے گی۔ اور دو نسخہ اجلاس مددگار صاحب مال کے لئے بھیجدیجئے۔

نقل مراسلہ محکمۂ اول تعلقداری ضلع اطراف بلدہ صرف خاص مورخہ ۱۰ آذر ۱۳۲۳ف نشان (۴) عام ۱۳۲۳ف۔ مقدمہ خریدی اختصار النظائر مال مولفہ

جناب حافظ مولوی عبدالمجید خان صاحب وکیل بنام
مولوی محمد حیدر اول تعلقدار ضلع ہذا بخدمت جمیع
تحصیلدار صاحبان و ڈویژنل افسران ضلع ہذا -
مقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ جناب مولوی
حافظ مولوی عبدالمجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ
مولف مجموعہ مصباح النظائر نے حصص اختصار النظائر
مال جو نہایت لیاقت و قابلیت سے ترتیب دئے
ہیں وہ محکمہ جات مال کے لئے نہایت مفید ثابت
ہوئی محکمہ ہذا و جملہ محکمہ جات تحت کے لئے بلحاظ فروخت
سرکاری خرید نا منظور کی گئی ہیں - ہر محکمہ کو چاہئے
کہ وکیل صاحب ممدوح سے ہر دو حصص طلب کرکے
محکمہ ہذا میں رکھیں اور صادر سے رقم ادا کریں -
ضمنی بخدمت لائق مولف مرسل و نگارش ہے کہ ایک ایک

نسخہ محکمۂ ہذا کے اجلاس کے لئے مہربانی فرماکر بھیجدیجئے
قیمت محکمۂ ہذا سے ایصال ہوجائے گی -

۱۱ نقل مراسلہ محکمۂ عالیہ معتمدی صرف خاص وپیشی اعلحضرت
نظام مورخہ ۱۵ آذر ۱۳۲۳ف نشان ۲۱۹ - منجانب
رائے مرلیدھر معتمد صرف خاص - خدمت اول تعلقدار صاحب
ضلع اطراف بلدہ - مقدمہ خریدی اختصار النظائر مال
مولفہ جناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خان صاحب وکیل
ہائیکورٹ بمقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ قابل
مولف صاحب نے رسالہ نظائر مال کا بہت جامع وحاوی
خلاصہ نہایت قابلیت ولیاقت اور کوشش سے بغرض
افادہ پبلک مرتب ومدون کیا ہے یہہ خلاصہ اگرچہ کہ
ظاہر میں صغیر الحجم ہے مگر معنی میں کثیر المنافع والمطالب ہے
معائنہ کے بعد اس کے نام کی خوبی اور عام مفید ہونیکا ثبوت

بین طور پر ہوتا ہے - سرکاری ضرورتون کے اعتبار سے محکمۂ ابتدائی و مرافعہ کے لئے بہت ہی بکار آمد اور مفید پایا گیا - عام فائدہ کی نظر سے ہر محکمۂ مال کو چاہئے کہ اپنے اپنے اجلاسون پر اس خلاصہ کو رکھین - جملہ محکمہ جات علاقۂ ہذا اس کی خریداری کے بلحاظ اس کی خوبی و فوائد سرکاری پابند کئے جاتے ہین - منشی بخدمت جناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خان صاحب وکیل مرسل و نگارش ہے کہ آپکے مفید و قابل قدر تالیف کے متعلق اظہار خوشنودی کیا جاتا ہے - ہر حصہ کے چار چار نسخہ محکمۂ ہذا کے مددگار صاحبون کے اجلاسون کے لئے معہ بل قیمت کتب بہیجد یجئے - رقم ایصال کردی جائے گی - فقط

۱۳۲۳ ف

۱۱ نقل مراسلہ نشان ۱۱۷ اول تعلقداری ضلع بیدر مورخہ ۲۶ دی منجانب مولوی محمد رحیم الدین خان اول تعلقدار ضلع بیدر

خدمت جناب حافظ محمد عبدالمجید خان صاحب وکیل درجہ
اول مؤلف مجموعہ مصباح النظائر مال و ضوابط عثمانیہ
وغیرہ مقدمہ خریدی اختصار النظائر مال بمقدمہ
مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ آپ کی مرتبہ و مرسلہ دو جلد
دیکھے گئے ۔ لاریب دفاتر ابتدائی و محکمہ جات مرافعہ کے
لئے بیشک مفید ثابت ہوتے ہیں ۔ صدور فیصلہ مقدمات
مالی میں ان کے ملاحظہ سے بیحد سہولت ہوگی ۔ آپ کی
محنت ضرور قابل قدر ہے ۔ میں نے دفتر ضلع میں ان رسالوں
کے خریدنے کے لئے حکم دیدیا ہے ۔ ان دو حصوں کے
سلسلہ میں جو حصص اور طبع فرمائے گا وہ بھی ارسال فرماکر
قیمت طلب فرمائیگا ۔ ان ہر دو حصوں کی قیمت بمعہ
ذریعہ منی آرڈر مرسل ہے وصول سے ایما فرمائے ۔
ایک ایک نقل خدمت معتمد تعلقدار صاحبان مستقر

اور دیگر دکوہیر و تحصیلداران صاحبان تعلقات ضلع ہذا مرسل اور
قلمی ہے کہ مولوی محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجۂ اول
مولف مصباح النظائر وغیرہ نے اختصار النظائر مال کے نام سے
جو حصص مرتب کرکے بھیجے ہین یہہ بے حد کار آمد ہین۔ اُن
کے معاینہ سے مالی مقدمات کے انفصال مین بیحد مدد مل سکتی ہے
اور نہایت سہولت حاصل ہوگی۔ اس لئے ضرور ہے کہ
یہہ حصص صادر سے خرید سکئے جائین۔ آپ مولف ممدوح سے
بالراست حصص طلب کرکے قیمت صادر سے ایصال کردیجیے
مراسلہ نشان ۲۲۲ مورخہ ۱۲ بہمن سنہ ۱۳۲۳ف منجانب میر مومن علی
تحصیلدار تعلقہ شرقی۔ بخدمت جناب حافظ مولوی محمد
عبد المجید خان صاحب وکیل درجۂ اول۔ الوصول مراسلہ

محکمہ ضلع نشان ۲۳ وڈو یثیرن افسر نشان واقع ۳۰ھر
آذر ۱۳۲۳ف د ۱۸ ار دے ۱۳۲۳ف بمقدمہ خریدی تو اعد
وضوابط نگارش ہے کہ آپ کی مولفہ مفید وکار آمد
کتاب ضابطۂ عثمانیہ متعلق پٹیل و پٹواریان کے لئے ضلع
وڈویثیرن سے احکام صادر ہوئے ہین کہ حکماً مقدم
پٹواریون کو دیکر قیمت آپ کو ایصال کی جائے ۔
حقیقت مین کتاب اسی قابل ہے ۔ واقعی آپ نے
نہایت قابلیت اور فراست سے مرتب کی ہے
بلحاظ فوائد وضرورت سرکاری ہر دفتر مالی وکوتوالی
پٹیل و پٹواری مین آپ کی مولفہ کتاب کارہتا بحث سرکار
پٹیل و پٹواری نہایت کار آمد ہے ۔ بلحاظ فوائد نمبر ۵

مقدم پٹواریون کو خود کتاب ہذا کے خریدنے کا
شوق ہے اور بطیب خاطر خرید لئے پر آمادہ ہین
تعلقہ ہذا کے لئے (۵۰۰) نسخون کی ضرورت ہے
براہ مہربانی (۵۰۰) نسخہ بھیجدیجئے - اور اس مقدار
مین کچھہ کمی ہو تو سردست جس قدر موجود ہون پہلے
اس تعلقہ کیلئے بعجلت عجیلہ روانہ فرمائے جس قدر نسخہ جات
جس وقت وصول ہون گے قیمت فوری وصول
کرکے ایصال کی جائے گی وغیرہ -

نشان ۳۳۴ واقع ۱۲ بہمن سنہ ۱۳۲۳ ف منجانب میر مومن علی
تحصیلدار بخدمت شریف جناب مولوی حافظ محمد
عبدالمجید خانصاحب وکیل درجہ اول بوصول مراسلات

صاحب ضلع نشان ۴ د ۶ بحوالہ مراسلہ محکمہ عالیہ معتمدی نشان ۲۱۹ دربارۂ خریدی اختصار النظائر مال نگارش ہے کہ آپکے مفید و قابل قدر تالیف کے لئے خرید لنے کا حکم آیا ہے۔ حقیقت میں آپ نے نہایتہ قابلیت سے اس ضرورت کو پورا کیا جو عرصہ سے محسوس ہو رہی تھی۔ آپ کی مفید عام تالیف کا باعث ہے کہ ضلع و محکمۂ عالیہ معتمدی سے خرید لنے کے سوا اظہار خوشنودی بھی کیا گیا ہے۔ براہ مہربانی اجلاس محکمۂ ہذا کے لئے دو نسخے قیمتی عـــه ۱۲ مرحمت فرمائیے

# اقتباس اخبارات

## جو میری نظر سے گذرے بحوالہ تاریخ نمبر اور صفحہ

---

اخبار شمشیر قلم ۲۸ نومبر سنہ ۱۹۱۳ء مفتاح النظائر نمبر ۳ و ۹

۹ - عالیجناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجۂ اول کی مولفہ ہین - اسکی خوبیان اور فوائد وہی جان سکتے ہین جو اس کو ملاحظہ کرین وکلا و متقنن کہتے ہین کہ اس سے بہتر اور کوئی کتاب نظائر مین نہین ہے واقعی یہہ مجموعہ اپنا آپ نظیر ہے -

(۲) مشیر دکن جلد ۲۶ نمبر ۱۴۳ مطبوعہ ۲۵ جون ۱۸۹۱ء صفحہ ۴ مجموعہ مصباح النظائر کی مفید و عمدہ ہونے کی نسبت مولوی محی الدین خان صاحب ناظم سمت تلنگ ۱۱ جن کی قابلیت قانونی و علمی مسلمہ ہے جو مراسلہ نشان ۱۲۰ تیر سنہ ۱۳۰۰ف موسومہ ہائیکورٹ لکھا ہے جس مین دو صفحون مین اس قابل قدر مجموعہ کی تعریف لکھکر ماتحتین سمت کے واسطے خریداری کی اجازت چاہی ہے مجموعہ تو اس قابل ہے کہ ملک کے کل عدالتون مین بھی رہے تا کل عدالتین قابل ولایق مولف مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب کی اعلیٰ قابلیت سے استفادہ حاصل کرسکین - یہہ مجموعہ بہت مفید

دکارآمد ہے جس کا اعتراف ہمین کو نہین بلکہ متعدد
بکثرت اخبارات مثل مخبر[1] - کرزن[2] - وطن[3] - ہوکیل[4]
البشیر[5] - پیسہ[6] - زمیندار[7] - مشرق[8] - وقت[9] -
نظامین[10] - پنجہ فولاد[11] - وسرمۂ روزگار[12] - وغیرہ اسکے
کارآمد اور مولف کی قابلیت کے مداح ہین -

(۲) مشیر دکن جلد ۲۲ نمبر ۱۴۸ ۲۶ جولائی سنہ ۱۹۱۱ع
النظامیہ
قابل ذی علم ذکی الطبع سریع الفہم مولف مجموعہ مصباح
کی محنت وقابلیت کی داد ملے - اس مجموعہ کے وجود
سے وہ کمی پوری ہوئی جو عرصہ سے محسوس ہورہی
تھی - وکلا و حکام قانون دان تو درکنار پبلک میں
جسکو ذرا سا بھی قانونی مذاق ہے وہ مجموعہ کا بیحد مداح

نظر آتا ہے ۔ اڈیٹران اخبارات ریویو پر ریویو
کر رہے ہین ۔ چنانچہ ۱۳۰۴ ۔ اخبار ریویو کر چکے ہین
بعض کے نام ہم پرچہ نمبر ۱۳۰۴ مین بتا چکے ہین ۔ مجلس
عالیہ ہائی کورٹ نے ذریعہ مراسلہ نشان ۳۸۵۸ کو
سنہ ۱۳۲۱ف مین ملک کی کل عدالتون کے لئے خریدنے کا
حکم دیا ۔ مگر یہہ صلہ کافی محنت و جانفشانی لائق مولف
صاحب نہین سرکار کی قدر دانی کا مقتضا تو یہہ تہا
کہ انعام دیگر حوصلہ افزائی کی ہوتی ۔ مجموعہ مقبول عام ہے

(۳۳) سرشتہ روزگار آگرہ مطبوعہ یکم جون سنہ ۱۱ع صفحہ ۶
جناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ
نے مجموعہ مصباح النظائر نہایت خوبی و لیاقت سے ترتیب دیا

واقعی یہہ کتاب ایک نئی طرز کی کتاب ہے جو حکام ان
عدالت و پولیس و وکلاء کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے
وغیرہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۲۴ مے سنہ ۱۹۱۱ء مفتاح الفتاویٰ
مولفہ حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ
کی مولفہ ہے۔ قانونی مباحث سے دلچسپی رکھنے والے
حضرات کے لئے ازبس مفید ہے۔ اور قانونی اصحاب
کے لئے بہت کارآمد ہے وغیرہ۔

(۵) مخبر دکن مدراس مطبوعہ ۳ مے سنہ ۱۹۱۱ء مجموعہ
مصباح النظائر نہایت جامع وسیع ہے قانون دان
حضرات کے وقت میں اس قدر گنجایش نہیں ہوتی
کہ وہ ضخیم سے ضخیم رپورٹوں کی ورق گردانی کیا

کرینگے۔ جناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خان صاحب
وکیل درجۂ اول فی الواقع شکریہ کے مستحق ہین جنھون
نے اس قسم کی تالیفات کا سلسلہ جاری کر دیا ہے
حکام سرکاری و ارکین طبقہ وکلاء کو اس مجموعہ سے
کافی امداد ملیگی وغیرہ۔

(۲)
مرسلہ روزگار آگرہ مطبوعہ یکم اگسٹ سنہ ۱۹۱۱ء صفحہ ۹
وقت عزیز کو بیجا اصراف سے محفوظ رکھنے کے لئے
ذی علم لائق وکیل جناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خان صاحب
نے جو نہایت قابل اور تجربہ کار شریف الخاندان
وزارت ملک اودہ کے رکن ہین اپنی قابلیت و
تجربہ ۲۶ سالہ کے اعتبار سے ۹ کتابین قانونی نہایت

خوبی سے ترتیب دی ہین جو سرکار عالی و سرکار انگریزی
مین بہت مفید ہین ان کتب کے وجود سے مستدل
کو عند الاستدلال بلا برداشت مزید زحمت
ایک نظر مین تائید حاصل کرنا نہایت آسان ہو گیا
بیشک آپکے مولفہ کتب قطعاً اور آپکی لیاقت یقیناً
قابل قدر ہے وغیرہ -

(۷) مخبر دکن مطبوعہ ۸ مرے سنہ ۱۹۱۲ء صفحہ ۸ جناب
مولوی حافظ عبد المجید خان صاحب وکیل درجۂ اول
مولف مجموعہ مصباح النظائر جن کی قابلیت قانونی
اور تجربہ ذاتی و اعزاز خاندانی کی تشریح و توضیح ایک
دو بار نہین بلکہ دس مرتبہ اخبارون مین مثل سرمۂ رونگار

آگرہ کے پرچہ جات یکم و ۱۵ جون سنہ ۱۹۱۱ء و یکم اگسٹ و ۱۶
و ۲۴ اپریل و یکم مئے سنہ ۱۹۱۱ء وطن و پیسہ اخبار وغیرہ
مین ہو چکی ہے آپ کو اس موقع پر کہ اکثر جائدادین
تقرر طلب ہین کوئی خدمت جو اون کی قابلیت کے
مقتضی ہو ملنا چاہیئے وغیرہ ۔

(۸) سرشتہ روزگار آگرہ ۲۴ مئے سنہ ۱۹۱۲ء صفحہ ۲ جبکہ
سشن ججون کا تقرر پیش ہے تو بہتر یہی ہے کہ قابل و
لایق صدر منصفون کا سشن ججون پر اور صدر منصفی کیلئے
لایق وکیل مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب کا تقرر
بحق سرکار مفید ہوگا ۔ وغیرہ

(۹) نظامی مدراس مطبوعہ ۱۷ جون سنہ ۱۹۱۲ء نمبر ۲

صفحہ ۲ پرچہ شیر دکن مطبوعہ ۲۹ جون سنہ ۱۹۱۱ء و دیگر
اخبارات کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مجموعہ
مصباح النظائر کا ریویو (۴۰ ۱۹) اخبارات نے کیا ہے
بیشک یہ مجموعہ ہے اسی قابل کہ جو دیکھے و سنے قدر کرے قابل
و لائق ذی علم وکیل مولف موصوف کی محنت و لیاقت
کا اقتضا یہی ہے کہ جو ہو رہا ہے چنانچہ جملہ اخبارات نے
ریویو کرتے ہوئے مولف کی قابلیت قانونی اور وجاہت
خاندانی کی تعریف بہی کی ہے ۔

(۱۰) نظامی مدراس مطبوعہ ۲۲ مارچ سنہ ۱۹۱۳ء صفحہ ۵
جناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خان صاحب وکیل درجہ
اول جن کی قابلیت قانونی و علمی کسی مزید شہرت کی محتاج

نہین ہے ۔ اور نہ لائق وکیل صاحب کی اعلیٰ خاندانی و
شرافت لائق تشہیر ہے ۔ ذی علم وکیل کو قطعہ نظر پیشہ مین
دلچسپی و مہارت حاصل ہونے کے تالیف و تصنیف کا بھی
از حد شوق ہے ۔ چنانچہ اس وقت تک تقریباً ۱۹ کتب
زکی الطبع وکیل کی مولفہ و مرتبہ موجود ہین جس مین ۷ کتب
قانونی ہین ۔ سریع الفہم وکیل کی مولفہ کتب قانونی کا ریویو
مکررات و مرات بکثرت اخبارون مین بقول مشیر دکن
مطبوعہ ۲۵ جون سنہ ۱۱ء نمبر ۱۳۴ (۱۳۴) اخبار وکیل مین
ہو چکا ہے اور سب اخبار کتب مولفہ و مرتبہ قابل وکیل کی عمدہ
لیاقت کی مداح سرائی مین ہم زبان ہین ۔ اخبارات کے
علاوہ اکثر و بیشتر رسالہ جات و کتب مین بھی حافظ صاحب کی

مولفہ کتب کے چرچے اور تعریف دیکھنے مین آئے -

اخبارات و رسالہ جات کے دیکھنے سے یہہ بہی معلوم ہوا

کہ حافظ صاحب خاندان وزارت ملک اودہ سے ہین وغیرہ

(۱۱) شمشیر قلم نمبر ۱۵ مطبوعہ ۲ نومبر ۱۹۱۳ء دمشیر الاواب

مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجہ اول

ریاست حیدرآباد کے اعلی درجہ کے وکیل اور فاضل

اجل ہین آپ کی قانونی لیاقت کا شہرہ تمام

ہندوستان مین ہے - آپنے ۱۴ قانونی کتابین لکھی ہین

جس سے اس فن مین آپ کی لاثانی لیاقت ظاہر ہوتی

ہے - آپ کی مولفہ کتابین دیکھنے کے قابل ہین جسکو ذی

علم مصنف صاحب نے بڑی عرق ریزی سے تالیف و ترتیب دیا ہے

جو بہت مفید و بکار آمد ہین -

نوٹ - مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل کے مولفہ کتب کے متعلق جو کارروائی ریاست بھوپال سے چلی اوس کا آخری مراسلہ حسب ذیل ہے -

(۱۲) نقل مراسلہ نمبر ۹۵۳ مورخہ ۱۲/اکٹوبر ۱۹۱۳ء

منجانب منشی اودہ نراین بسریا ای چیف سکرٹری فرمانروائے بھوپال - بخدمت جناب منشی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ نظام بحوالہ آپکے مراسلہ مورخہ ۲۶/نومبر ۱۹۱۲ء حسب الہدایت حضور ہائینس فرمانروائے بھوپال نگارش ہے کہ دربار کو بلا قیمت کتب لینا منظور نہین ہے - وغیرہ

(١٣) اخبار وقت مطبوعہ اپریل سنہ ١٩١١ء مصباح نظائر

کو قابل و لائق تجربہ کار وکیل ریاست سرکار نظام نے
اس خوبی و عمدگی سے تالیف کیا ہے کہ یہہ مجموعہ جو مشتمل
٨ کتب پر ہے سرکارین مین بہت مفید و کار آمد ہے
ان کتب کے مطالعہ سے قطع نظر قانونی قابلیت مین وسعت
ہونے کے بظاہر کافی عبور ہوجاوے گا - ذی علم مؤلف
کی قابلیت و محنت قطعی قابل تحسین ہے -

(١٤) اخبار پنجۂ فولاد ١٢ مئی سنہ ١٩١١ء مجموعہ منتخب نظائر

جو لائق وکیل ریاست نظام کا مولفہ ہے ریاست مذکور
اور کل انڈیا مین وکلا و حکاموں کے لیے مفید ہے
جناب مولوی [illegible] عبد المجید خان صاحب مولف مجموعہ کا

قابلیت ومحنت کی جس قدر تعریف کی جائے بیجا ہے -
اون کا یہہ احسان قابل فراموشی نہین ہے اس مجموعہ کو
ہاتہون ہاتہہ خریدنا چاہیے -
(۱۵) اخبار وقت مطبوعہ جنوری سنہ ۱۹۱۲ ء مولف صاحب
مجموعہ مفتاح النظائر ومصباح النظائر کی قابلیت قانونی اور
پیشہ مین دیانت داری کے ساتہہ دلچسپی خصوصاً تالیف وترتیب
مین ملکہ ودستگاہ کافی کی بہت شہرت ہے - اور یہہ شہیر
مقامی اخبارات ہی مین نہین بلکہ ممالک انڈیا وغیرہ مین بھی
ہے البتہ لایق مولف صاحب کی اکثر تالیف شدہ کتب
ہمارے دیکہنے مین بھی آئین - اوس سے ہم یقین کرتے
ہین کہ بیشک قابل ہین اور پیشہ کے متعلق مقدمہ راجہ

بھگوان داس و پیاری بیگم جو اکثر اخبارات مین طبع ہوا
اوس کے دیکھنے سے یقین ہوتا ہے ۔ خصوصاً پرچہ سرداروزگار
آگرہ مورخہ ۱۵ جون ۱۹۱۱ء صفحہ ۷ کے مندرجہ حالات سے
یقینی طور پر بلاخوف تردید کہا جاسکتا ہے کہ دیانت دار
اور پیشہ متعلقہ مین بہت ہوشیار ہین ۔

(۱۶) اخبار صفائی مدراس جلد ۹ نمبر ۱۰ ۲۲ مارچ ۱۹۱۲ء
صفحہ ۵ مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجہ
اول جن کی قابلیت قانونی و علمی کسی مزید شہرت کی محتاج
نہین ہے اور نہ لایق وکیل صاحب کی اعلی خاندانی و
شرافت ذاتی وصفائی لائق تشہیر ہے ذی علم وکیل کو نظر
پیشہ مین دلچسپی و مہارت تامہ حاصل ہونے کے تالیف

و تصنیف کا بھی از حد شوق ہے - چنانچہ اس وقت ۱۹
کتابیں زکی الطبع وکیل کی مولفہ و مرتبہ موجود ہیں جسمیں
۱۷ کتب قانونی ہیں - سریع الفہم وکیل کی مولفہ کتب
قانونی کا ریویو بکرات و مرات بکثرت اخبارون مین
بقول اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۲۵ جون سنہ ۱۹۱۱ء جلد ۲۶
نمبر ۱۴۳ و پرچہ مطبوعہ ۲ جولائی سنہ ۱۹۱۱ء نمبر ۱۴۱
(۱۳۴) اخبارون مین ہو چکا ہے - اور سب اخبار
کتب مولفہ و قابل وکیل کی عمدہ لیاقت و مدح سرائی
مین ہم زبان ہین اخبارات کے علاوہ اکثر و بیشتر رسالجات
و کتب مین بھی حافظ صاحب کی مولفہ کتب کے چرچے
اور تعریف دیکھنے مین آتی ہے وغیرہ -

نوٹ - اکثر کتب قانونی مولفہ حافظ صاحب پر جو
تقاریظ حکاموں کی ہیں اوس کا اقتباس حسب ذیل ہے -
(۱) قابل ولایق نوعمر تجربہ کار وکیل درجۂ اول نے بحسن محنت
شاقہ سے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے وہ بیحد قابل تحسین
ولائق تعریف ہے کہ مستدل عند الاستدلال بلا برداشت
مزید زحمت اقسام اولہ سے ایک نظر بین تائید حاصل
کر سکتا ہے جن کا عند المحاجات متفرق قوانین و کتب
نظائر کی ورق گردانی کے بعد بہی احاطہ کرنا دشوار تہا
نہایت سہل ہوگیا - الحق یہہ خلاصہ بحق ناظرین جام جہان نما
و آئینہ سکندری کا حکم رکہتا ہے - وغیرہ - تمر حد تحط محمد انور خان
ناظم فوجداری وکوتوالی و اول تعلقدار -

جناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجۂ
اول جن کا فہم متعلق امورات قانونی نہایت سنجیدہ ہے
اور نظائرین وقت نظر حاصل ہے اور جو نہایت
حزم و احتیاط اور قابلیت سے ۲۲ برس سے پیشیہ وکالت
کو دیانت سے انجام دے رہے ہین اس مفید کتاب کو کمی
نئی طرز پر تالیف کیا ہے۔ جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے
ہر آئینہ قابل قدر ہے۔ شہر بند تتخط میر غلام جائنٹ مجسٹریٹ
(۳) جناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل
جن کی قابلیت اور تجربہ دیرینہ مزید شہرت کا محتاج نہین
اور جو اپنے پیشیہ کو ۲۲ سال سے نہایت قابلیت دیانت
اور نام آوری کے ساتھہ انجام دیرہے ہین یہہ ایک ایسا

مضمون تلاش کیا ہے جو اس وقت تک کسی کے ذہن مین
وارد نہین ہوا تہا در حقیقت یہہ کام اون کی طبع رسا کی حصہ
مین تہا یہہ کام حافظ صاحب موصوف کی ایک غیر زایل
یادگار ہے وغیرہ۔ شرحلہ تخط سید جعفر حسین محسٹریٹ درجہ اول
(۴) اس مفید کتاب کی قدر پبلک جس قدر کرے وہ تسلیان
ہے مرتب کنندہ کی قابلیت و بیدار مغزی اور محنت واقعی
قابل تحسین اور لائق قدر ہے۔ اس جامع و مفید کتاب کو
مین بہت قدر کی نگاہ سے دیکہتا ہون مولوی حافظ محمد
عبد المجید خان صاحب جن کی قابلیت اور تجربہ دیرینہ
اور پیشہ مین احتیاط مشہور ہے۔ اون کی مولفہ یہہ
کتاب ہے جو بلحاظ اپنی نوعیت کے مقبول بہ خاص و عام

ہوگی وغیرہ ۔ دستخط محمد رحیم الدین خان مجسٹریٹ ضلع واول

تعلقہ دار ۔

# المشتہر

محمد محی الدین حسن سررشتہ دار دفتر معتمدی عدالت و کوتوالی وغیرہ

---

کتب مولفہ جناب مولوی نواب حافظ محمد عبد المجید خان صاحب

ولد نواب محمد امین الدین خان صاحب جن سے غرض متفرق

کے نام معلوم ہیں اور ان کی منظوری کی عبارت کا اقتباس

(۱) مفتاح الطالبین نمبر (۸) مولفہ جناب مولوی حافظ

محمد عبد المجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ کو میں نے دیکھا

فی الواقع مولف صاحب نے اس کتاب کی تالیف میں ذکر کلمات

و فراست سے کمال عرق ریزی و محنت شاقہ فرمائی
فی الحقیقت عدیم النظر کو عموماً اور وکلا کے لئے خصوصاً
نہایت مفید و کار آمد اور مولف صاحب کی اعلیٰ لیاقت
و قابلیت قانونی کا بین ثبوت ہے عالیجناب نواب
سالار جنگ بہادر دام اقبالہ نے براہ قدر افزائی اس
کتاب کو حسب خواہش مولف صاحب اپنے نام سے
منسوب و معنون کرنا منظور فرمایا ہے شرح دستخط للتایر شاد
(۲) مصباح النظائر نمبر (۲) اس کتاب سے وہ کمی
پوری ہوتی ہوئی معلوم ہوتی ہے جو عرصہ سے
محسوس ہو رہی تھی میں اس کتاب کو اپنے نام سے
معنون کئے جانے کی عزت کی قدر کرتا ہوں آپکا صادق

نہایت قابلیت اور ذکاوت و فراست سے
کتاب ہذا کو تالیف کر کے مجھہ ناچیز کے نام سے
معنون کرنا چاہا ہے ۔ جس کو مین بہت فخر کے
ساتھہ قبول کرتا ہوں ۔ شمر حد شنخط اللتا پرشاد ناظم

---

## مصنف

حضرات ناظرین قابلیت علمی ایک ایسا
جوہر ہے کہ جس کا حد و حساب نہین ہے ۔ اور اسکی
تعریف و توصیف احاطہ تحریر سے باہر ہے ۔ جناب
نواب مولوی محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجہ
اول کی قابلیت علمی و قانونی ایسی ہے جس کا تحریر کرنا

محال ہے - جناب ممدوح نے پہلے نکات قانونی
عدالت دیوانی و فوجداری کے حل کرنے کی طرف
توجہ فرمائی - اور مجموعہ مصباح النظائر و مفتاح النظائر
نئے طرز و ترکیب سے تالیف کیا جو نہ صرف ملک
سرکار عالی میں بکار آمد ثابت ہوا بلکہ ممالک انڈیا
وغیرہ میں بھی مفید مانا گیا جس کی خوبی اور
سودمندی کا اندازہ یا تو دیکھنے سے مجموعہ کے
یا اخبارات کے آرا ملاحظہ کرنے سے ہویدا ہو سکتا ہے
بعد ازاں جناب ممدوح الصدر کا خیال نظائر مال
کی طرف مائل ہوا تو ایسا جامع و حاوی خلاصہ مرتب
کیا کہ سرکاری طور پر بہت کچھ اوس کی قدر کی گئی

اور بہ ضرورت سرکاری حصص مذکور خرید کئے گئے
اور نہایت بکار آمد ثابت ہوئے - پھر ضابطہ
عثمانیہ جو متعلق بہ احکام قواعد و ضوابط منتشرہ مقدم
پٹواریان ہے - اس کی طرف جھکے تو ایسا تالیفہ
و ترتیب فرمایا کہ باید و شاید - چنانچہ بلحاظ فوائد کثیرہ
علاقہ صرف خاص کے جملہ مقدم و پٹواریان جن کی
تعداد تقریباً کسیطرح پندرہ سو سے کم نہ ہوگی بلحاظ
ضرورت سرکاری حکماً خریدنے کے پابند کئے گئے
اب ملک غیر کی طرز معاشرت و طریقہ تمدن کی تالیف
کیطرف توجہ فرمائی تو وہ لاجواب تصنیف کی - غرضکہ صاحب
معنز کی فراست و قابلیت اور ذکاوت ہمہ دانی کی حقیقت

تعریف کی جائے بیجا نہین - میرے بڑے شفیق معزز
دوست مولوی محمد محی الدین حسین صاحب اہلکار
دفتر معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی
نے کتاب ہذا ودیگر تالیفات مولف موصوف کے
متعلق جو قدر شناس اہل الرائے وحکام ذوی الاحترام
نے قدر فرماکر تقاریظ وروبکارات تحریر فرمائے
اور اڈیٹران اخبارات ملک سرکار عالی وممالک
غیر نے ریویو کئے - اون کا اقتباس کتاب ہذا مین
پر طبع فرمانے کا قصد کرکے جناب حافظ صاحب ممدوح
کو مجبور کیا کہ اجازت دین مگر حافظ صاحب کے یہ طریق
پر منظور نہین فرماتے تھے - لیکن چونکہ اس ناچیز کو

جناب مولف ممدوح کی خدمت مین خاص ملاقات
و مراسم کا فخر حاصل ہے۔ گو مین کیا اور میرا عرضہ
کیا۔ لیکن جناب ممدوح نے مروت فطرتی سے
میرے عرضہ کو قبول فرما کر اشکار صاحب موصوف
کو اقتباسات وغیرہ طبع کرانے کی اجازت فرمائی۔
جس کا مین تہ دل سے شکر گزار ہون فقط

ملتمس محمد امیر حسین وکیل ولد مولوی حافظ محمد
عبدالغفور صاحب مرحوم سابق ناظم و جائنٹ
مجسٹریٹ ضلع ناندیڑ ملک سرکار عالی :-

---

مولف صاحب معزز کی ملازمت کے نسبت بہت

کچھہ کارروائی چلی - جس قدر کارروائی مجکو بہدست
ہوئی اوسکا اظہار کیا جاتا ہے -
(۱) نقل روبکار نشان (۱۰۸۸) محکمہ سرکار عالی علاقہ
عدالت و کوتوالی و امور عامہ مورخہ ۸ اردی بہشت ۱۳۰۸ فصلیہ
از طرف مولوی عزیز مرزا بی - اے منصرم معتمد سرکار عالی
بخدمت معتمد صاحب مجلس عالیہ عدالت سررشتہ انتظامی مقدمہ
تقرر حافظ محمد عبد المجید خان وکیل - بجواب مراسلہ
آن مجلس نشان (۱۹۱۸۹) مورخہ ۲۳ فروردی ۱۳۰۸ ف
نگارش ہے کہ یہہ کون شخص ہیں ان کی خاندانی حالت
کیا ہے اور مستوطن کس ملک کے ہیں بصراحت اطلاع
دیجائے - مہر دستخط - بالمکتہ مددگار

نقل مراسلہ مجلس عالیہ عدالت نشان ۹۹۶ مورخہ ۲
سفارش حافظ محمد عبد المجید خان وکیل بعہدہ مددگاری آ
سالار جنگ بہادر۔ (نشان روبکار ۱۳۰۷) تاریخ روبکار
۱۵ اسفندار ۱۳۰۶ ف) حسب الحکم عدالت العالیہ۔ بخدمت
مددگار صاحب عدالت ضلع اطراف بلدہ۔ نقل روبکار
محکمہ سرکار عالی صیغہ عدالت نمبر ۸۰۸ مورخہ ۱۲ اردی بہشت
۱۳۰۸ ف بھیجکر لکھا جاتا ہے کہ امور مستفسرہ محکمہ
سرکار کی نسبت قبل ختم اردی بہشت ۱۳۰۸ ف
جواب ادا کیا جائے۔ آپ کے دفتر سے جو مراسلہ
ہوئی ہے اوس بالعموم صراحت سررشتہ و صیغہ
و نشان مثل عدالت العالیہ کی نہیں کی جاتی ہے رہا یہ

خیال سررشتہ کو متنبہ کی جائے کہ حتی الامکان مراسلت مین
ان امور کا خیال بالعوام کیا کرین تاکہ کارروائی سررشتہ جات
مین سہولت ہو اور عجلت کے ساتھ کام چلے فقط۔
شرح دستخط۔ عبد الکریم مددگار۔

نشان ۳۰۳۲۳ واقع ۱۹ اسفندار ۱۳۰۸ف منجانب
مولوی سید محمد انور خان رضوی اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ
وناظم دیوانی۔ خدمت مولوی محمد عزیز مرزا صاحب
بی۔ اے منصرم معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ۔
مقدمہ۔ درخواست مولوی حافظ محمد عبد المجید صاحب
وکیل بنسبت ماموری خود بہ خدمت مددگاری اسسٹنٹ
اسٹیٹ سالار جنگی۔ تبر سیل اصل عرضی مولوی حافظ

محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجہ دوم گذارش
ہے کہ عرضی گذار تخمیناً سات آٹھہ سال سے عدالت
ضلع اور صیغہ مال وکوتوالی مین پیشہ وکالت کو
انجام دیرہے ہین چنانچہ بمعاینہ وکارروائی پسندیدہ
کے ان کی سفارش مددگار صاحب عدالت ضلع ہذا
کی جس پر محکمہ کوتوالی مین بعہدہ کورٹ انسپکٹری
ذریعہ مراسلہ واقع نشانات کے تحریک بھی کی گئی اس وقت
چونکہ خدمت مددگاری اسسٹنٹ سالار جنگی مامور طلب ہے
اور سائل بلحاظ لیاقت وکارروائی بہ تجربہ ذاتی کے
اس خدمت کے انجام دہی کے مستوجب ہین اس ناظم کو
جہان تک تجربہ ہے ان کی کارگذاری شایستہ وپائیداری

وہشیاری پر محول ہے لہذا بملاحظہ ان کے لیاقت کے
اگر خدمت مذکورہ پر اون کا انتخاب فرمایا جائے اور
اوس پر مامور کئے جائیں موجب پروریشی کا ہے ۔
ف ۲ ثمنے اس کا برادلحاظ خدمت معتمد صاحب مجلس مالگذاری
سرکار عالی مرسل ۔
ف ۳ ثلث اس کا مولوی محمد عبدالمجید خان صاحب وکیل کو
دیا جائے فقط شرح دستخط محمد انور خان ۔
نشان ۷۰۳۰۱ ورقع ۱۵ اسفندار ۱۳۰۸ ف منجانب میر غلام سیلم
مددگار عدالت ضلع ہذا ۔ بخدمت جناب معتمد صاحب مجلس عالیہ
عدالت ۔ سفارش مولوی حافظ محمد عبدالمجید خان صاحب
وکیل دربارہ عطائے عہدہ مددگاری اٹیشٹ سکالار جنگ

مقدمہ مندرجۂ عنوان مین بہ تبدیل نقل کیفیت خاندانی مولوی حافظ
محمد عبد الحمید خان صاحب وکیل مصدقہ جناب اول تعلقدار صاحب
و ناظم عدالت و ناظم کوتوالی ضلع ہذا بجواب مراسلہ نشان
۹۹۹۶ واقع ۔ مجلس عالیہ عدالت گذارش ہے کہ لیاقت
علمی و عالی خاندانی و نیک چلنی کی حالت ملاحظہ مسلکہ مصدقہ
سے بخوبی واضح ہو سکتی ہے ۔ ظاہری لیاقت کا ثبوت
کامیابی امتحانات وکالت درجہ سوم و دوم و صیغہ
کوتوالی مین کامیابی درجہ اول بدیہی ہے ۔ نیک چلنی و
خوش روشی ان کے طریقہ تمدن و چال چلن سے عیان ہے
مددگار کی روبکاری مین ایک عرصہ دراز و سالہا سال
نامبردہ پیشیہ وکالت وغیرہ کو انجام دیے ہے مین جس سے

میرا مشاہدہ و تجربہ جس حد تک ہے اس بات کو بخوبی
ثابت کرتا ہے کہ علاوہ عالی خاندانی و ذی علمی کے جوہر
شرافت و ایمانداری بھی ان میں مہیا اس وجہ موجہ نے
مجھے اسطرف مائل کیا ہے کہ براہ قدردانی ان کا تقرر
خدمت سرکاری پر فرمایا جاوے جو بحق رعایا و برایا
مفید تر ہوگا چنانچہ قبل ازیں تقرر خدمت کورٹ انسپکٹری
ضلع محبوب نگر و خدمت امینی کوتوالی درجہ اول سفارش
کی گئی تھی اور اس وقت بہ تقرر مددگاری اسٹیٹ سر
سالار جنگ کے کی گئی ہے غالباً بالضرور ایسے منتخب کا
تقرر بہ لحاظ ان کی لیاقت و شرافت وغیرہ کے بر خدمت
لائقہ فرمایا جائیگا جس سے ہم کو خدمت و امید نتیجہ دیگر

امید وار دو ن کی زیادہ ہو گی فقط شرح دستخط میر غلام سید
جائنٹ مجسٹریٹ ۔

اخبار مسمی علم ۱۹۱۳ء ذی علم وکیل مولف ضابطۂ عثمانی ۔ قواعد و ضوابط
روز مرہ و شروط الامتحان بہ یادگار تشریف آوری ہز ۔ گورنر
جنرل بہادر چار زبان مین طبع کرائی ہے ۔ یہہ کتاب کیا بلحاظ ضرورت
سرکاری کیا بلحاظ فوائد مقدمہ و پٹواریان ۔ کیا بلحاظ نام
کتاب کیا بلحاظ یادگار ۔ تمام قلمرو سرکار نظام مین ۔
مثل علاقہ صرف خاص حکماً خریدیہ ہونے کے قابل ہے
پائگاہ جات و جاگیرات و خالصہ کو بھی صرف خاص کی
اتباع باعتبارات صدر کرنا چاہیے ۔

# اعلان

جناب مولوی حافظ عبدالمجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ نے مجموعۂ مصباح النظائر و مفتاح النظائر جو مشتمل ہے چودہ کتب قانونی پر جسکے مفید و کار آمد ملک سرکار عالی و سرکار عظمت مدار ہونیکا اعتراف ۱۹۲۴ - اباروں کو ہے جس کا پتہ مولوی میر غلام سید صاحب کی تقریظ سے بھی چلتا ہے یہہ مجموعہ حقیقت میں بیحد کار آمد ہے (دائجسٹ مال) اختصار النظائر کے تین حصے مولفہ جناب وکیل صاحب موصوف طبع ہو چکے ہیں اب چوتھا حصہ متعلق بہ عطیات زیر طبع ہے - یہہ حصص نظائر مال گیارہ سالہ بلحاظ فوائد کثیرہ سرکاری طور پر خرید کیے گئے ہیں اور کی جا رہے ہیں جو نہایت مفید اور کار آمد ہیں اور ضابطۂ عثمانیہ مولفۂ جناب ممدوح جو بیادگار تشریف آوری نواب گورنر جنرل بہادر شایع کیا گیا ہے وہ مقدم پٹواریوں کے حق میں اکسیر ہے اور بلحاظ ضرورت سرکاری و افادہ مقدم مقدم پٹواریان علاقہ صرفخاص قدر ان حکاموں نے مقدم پٹواریوں کو حکماً خریداری کتاب کا پابند کیا ہے ایسا ہی پائیگاہ و جاگیرداران میں بھی لازم ہے - یہہ ضابطہ چار زبانوں میں طبع ہوا ہے اردو و تلنگی - مرہٹی کنڑی قابل و لائق مولف صاحب کی تالیف

المشتہر - محمد منیر حمزہ ایڈیٹر اخبار نظامی - ۲۰ دی ۳۲۳ف

[illegible]

## تشہیر متعلق بہ دہ مجلس شہادت

مصنفہ افضل العلما اکمل الکملا عاشق رسول خدا حضرت جناب مولانا مولوی حافظ حاجی محمد ہادی علیخان صاحب سیتاپوری مدظلہ جن کے علم و فضل کی شہرت خطۂ ہندوستان مین ہے نہین۔ ان دس رسالون مین روایات معتبرہ شہادت خفی و جلی کا بیان ہے جن کو جناب منشی بشیر احمد خان صاحب کمیشن ایجنٹ و جنرل مرچنٹ ساکن لکھنؤ سراے معالیخان نے طبع کرا کے بغرض افادہ پبلک قیمت فی رسالہ ۲ر رکھی ہے یہہ دس رسالہ مصنف ممدوح الشان و منشی صاحب موصوف سے بقیمت ۱؎ ملتی ہین۔

### مشتہر

حافظ محمد عبد المجید خان وکیل ہائیکورٹ کنٹ گذشتہ محل حیدرآباد دکن

نوٹ۔ جناب منشی بشیر احمد خان صاحب کے پاس محمڈن سالٹ (نمک) بیحد مفید و آزمودہ تمامی امراض معدہ ۔۴ر تولہ ملتا ہے۔

محمد عبد المجید خان عفی عنہ مولف ضابطہ عثمانیہ مجموعۂ مصباح النظائر وغیرہ

جس کتاب پر مولف کی دستخط نہ ہو مسروقہ سمجھی جاوے فقط